علم الصرف

آخرین

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبۃ البشریٰ

شعبہ نشر و اشاعت

چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ رجسٹرڈ کراچی پاکستان

علم الصرف

آخرین

مؤلف

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبۃ البشریٰ

للطباعة والنشر

شعبہ نشر واشاعت

چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

کراچی پاکستان

کتاب کا نام - علم الصرف (آخرین)
مؤلف مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ
تعداد صفحات ۱۰۴
قیمت برائے قارئین : =/۳۵
اشاعت اوّل ۱۴۲۹ھ/ ۲۰۰۸ء
اشاعت جدید ۱۴۳۲ھ/ ۲۰۱۱ء
ناشر . مکتبۃ البشریٰ
چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
Z-3، اوورسیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی - پاکستان
فون نمبر +92-21-34541739, +92-21-37740738
فیکس نمبر +92-21-34023113
ویب سائٹ www.maktaba-tul-bushra.com.pk
www.ibnabbasaisha.edu.pk
ای میل al-bushra@cyber.net.pk
ملنے کا پتہ مکتبۃ البشریٰ، کراچی - پاکستان 2196170-321-92+
مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور - 4399313-321-92+
المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور - 7124656, 7223210-42-92+
بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی - 5773341, 5557926-51-92+
دار الاخلاص، نزد قصہ خوانی بازار، پشاور - 2567539-91-92+
مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ - 2567539-91-92+

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست

عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
علم الصرف حصہ سوم		صرف کبیر اجوف واوی از باب سمع	۲۹
ہفت اقسام کا بیان	۷	بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"	۲۹
مہموز کے قاعدے	۱۰	بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولام تاکید بانون تاکید	
معتل "فا" کے قاعدے	۱۲	ثقیلہ وخفیفہ	۳۰
معتل "عین" کے قاعدے	۱۳	بحث امر	۳۱
معتل "لام" کے قاعدے	۱۴	بحث نہی	۳۲
صرف کبیر اجوف واوی از باب نصر	۱۷	بحث اسم فاعل واسم مفعول	۳۳
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"	۱۷	تعلیلات	۳۳
بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولام تاکید بانون تاکید		صرف صغیر از باب افعال	۳۵
ثقیلہ وخفیفہ	۱۸	صرف صغیر از باب استفعال	۳۵
بحث امر	۱۹	صرف صغیر از باب افتعال	۳۶
بحث نہی	۲۰	صرف صغیر از باب انفعال	۳۷
بحث اسم فاعل واسم مفعول	۲۱	صرف کبیر ناقص واوی از باب نصر	۳۸
تعلیلات	۲۱	بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"	۳۸
صرف کبیر اجوف یائی از باب ضرب	۲۳	بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولام تاکید بانون تاکید	
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"	۲۳	ثقیلہ وخفیفہ	۳۹
بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولام تاکید بانون تاکید		بحث امر	۴۰
ثقیلہ وخفیفہ	۲۴	بحث نہی	۴۱
بحث امر	۲۵	بحث اسم فاعل واسم مفعول	۴۲
بحث نہی	۲۶	تعلیلات	۴۲
بحث اسم فاعل واسم مفعول	۲۷	صرف کبیر ناقص یائی از ضرب	۴۳
تعلیلات	۲۷	بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"	۴۳

عنوانات	صفحہ نمبر
بحث نفی جحد بـ "لم" ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۴۵
بحث امر	۴۶
بحث نہی	۴۷
بحث اسم فاعل واسم مفعول	۴۸
تعلیلات	۴۸
صرف کبیر ناقص واوی از باب نَصَرَ	۴۹
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بـ "لَنْ"	۴۹
بحث نفی جحد بـ "لم" ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۵۰
بحث امر	۵۱
بحث نہی	۵۲
بحث اسم فاعل واسم مفعول	۵۳
تعلیلات	۵۳
لفیف مفروق از باب ضرب	۵۴
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بـ "لَنْ"	۵۴
بحث نفی جحد بـ "لم" ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۵۵
بحث امر	۵۶
بحث نہی	۵۷
بحث اسم فاعل واسم مفعول	۵۸
تعلیلات	۵۸
صرف صغیر از لفیف مفروق	۵۹

عنوانات	صفحہ نمبر
صرف صغیر از لفیف مقرون	۵۹
صرفِ صغیر از ناقص یائی	۵۹
صرف صغیر از ناقص واوی	۶۰
تعلیلات	۶۰
صرف کبیر مضاعف از باب نصر	۶۲
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بـ "لَنْ"	۶۲
بحث نفی جحد بـ "لَمْ" ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۶۳
بحث امر	۶۴
بحث نہی	۶۵
بحث اسم فاعل واسم مفعول	۶۶
تعلیلات	۶۶
فوائد ضروریہ	۶۷
تعلیلات متفرقہ	۶۹
نقشہ ابواب مُعلّلہ	۷۰
باب نصر ینْصُرُ	۷۰
باب ضرب یضرِبُ	۷۱
باب سمع یسْمَعُ	۷۱
باب فتح یفْتَحُ	۷۲
باب کرُم یکْرُمُ	۷۲
باب حسب یحسب	۷۲
باب افتعال	۷۳
باب استفعال	۷۳

عنوانات	صفحہ نمبر
باب انفعال	۷۳
باب افعال	۷۴
باب تفعیل	۷۴
باب تفعُّل	۷۵
باب تفاعُل	۷۵
باب مُفاعلة	۷۵
علم الصرف حصہ چہارم	
باب اول اوزان اسما کے بیان میں	۷۶
اسم جامد	۷۶
اسم مصدر	۷۸
اسم مشتق	۸۲
۱۔اسم فاعل	۸۲
۲۔اسم مفعول	۸۳
۳۔اسم تفضیل	۸۳
۴۔اسم آلہ	۸۴
۵۔اسم ظرف	۸۴
۶۔صفت مشبّہ	۸۴
اوزان صفت مشبّہ	۸۵
دوسرا باب۔ خاصیات ابواب میں	
خاصیت نصر	۸۶

عنوانات	صفحہ نمبر
خاصیت ضرب	۸۶
خاصیت سمع	۸۷
خاصیت فتح	۸۷
خاصیت کرم	۸۷
خاصیت حسب	۸۷
خاصیت افعال	۸۸
خاصیت تفعیل	۹۱
خاصیت تفعّل	۹۳
خاصیت مفاعلہ	۹۵
خاصیت تفاعل	۹۶
خاصیت افتعال	۹۸
خاصیت استفعال	۹۹
خاصیت انفعال	۱۰۰
خاصیت افعیعال	۱۰۱
خاصیت افعلال وافعیلال	۱۰۲
خاصیت افعوّال	۱۰۲
خاصیت فعلل	۱۰۲
خاصیت تفعلل	۱۰۳
خاصیت افعنلل	۱۰۳
خاصیت افعلل	۱۰۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

علم الصرف

حصہ سوم

ہفت اقسام کا بیان

صحیح است و مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

جاننا چاہیے کہ عربی کے بعض کلموں میں کبھی حرفِ علت ہوتا ہے، اور کبھی ''ہمزہ''، اور کبھی ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور کبھی کلمہ میں ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی، پس اس اعتبار سے کل اسم وفعل چار قسم کے ہوئے:

۱۔ صحیح ۲۔ مہموز ۳۔ معتل ۴۔ مضاعف۔

۱۔ **صحیح**: اُس کو کہتے ہیں کہ اُس کا کوئی حرفِ اصلی ''ہمزہ'' اور حرف علت نہ ہو، اور اُس کے دو حرفِ اصلی ایک طرح کے نہ ہوں، جیسے: ضَرَبَ، بَعْثَرَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ.

۲۔ **مہموز**: اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی ''ہمزہ'' ہو، اس کی تین قسمیں ہیں: اگر فاکلمہ کی جگہ ''ہمزہ'' ہو تو ''مہموز الفاء'' جیسے: أَمَرَ، أَمْرٌ. اگر عین کلمہ کی جگہ ''ہمزہ'' ہو تو ''مہموز العین'' جیسے: سَأَلَ، رَأْسٌ. اگر لام کلمہ کی جگہ ''ہمزہ'' ہو تو ''مہموز اللام'' جیسے: قَرَأَ، جُزْءٌ.

۳۔ معتل: وہ کلمہ ہے کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی حرفِ علت ہو اور حرفِ علت تین ہیں ''واؤ''، ''الف''، ''یا'' کہ مجموعہ ان کا ''وای'' ہے۔ تینوں حروف ضمہ، فتحہ، کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں، یعنی ضمہ کو کھینچنے سے ''واؤ''، اور فتحہ کو کھینچنے سے ''الف''، اور کسرہ کو کھینچنے سے ''یا''، اسی واسطے ''واؤ'' کو اُختِ ضمہ اور الف کو اُختِ فتحہ اور ''یا'' کو اُختِ کسرہ کہتے ہیں۔

معتل کی پانچ قسمیں ہیں اور وہ اس طرح کہ یا تو کلمہ میں حرفِ علت ایک ہوگا یا دو، جس میں ایک حرفِ علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں:

معتل فا۔ جس کا فاکلمہ حرفِ علت ہو، جیسے۔ وعد، یسر، اسکو ''مثال'' کہتے ہیں۔

معتل عین۔ جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: قَالَ، باعَ، اسکو ''اجوف'' کہتے ہیں۔

معتل لام۔ جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: رَمٰی، ظَبِیٌ، اسکو ''ناقص'' کہتے ہیں۔

پس اگر لام کلمہ ''واؤ'' ہے تو ناقص واوی کہلائے گا، اور ''یا'' ہو تو ناقص یائی، ایسے ہی اجوف واوی یا اجوف یائی، مثال واوی، مثال یائی کو سمجھ لو۔

لفیف: جس کلمہ میں دو حرفِ علت ہوں اسکو ''لفیف'' کہتے ہیں، لفیف کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ لفیف مفروق ۲۔ لفیف مقرون

لفیف مفروق۔ جس میں ''فا'' اور ''لام'' حرفِ علت ہوں، جیسے: وَلِيَ، وحُيٌ۔

لفیف مقرون: جس میں ''عین'' اور ''لام'' حرفِ علت ہوں، جیسے: طَوٰی، طَيٌّ۔

۴۔ مضاعف۔ وہ کلمہ ہے جس میں دو حرفِ اصلی ایک جنس کے ہوں، اس کی دو قسمیں ہیں:

مضاعف ثلاثی: جس کا ''عین'' اور ''لام'' ایک جنس ہو، جیسے: سَرٌّ، سَبَبٌ۔

مضاعف رباعی: جس کا فا کلمہ اور پہلا ''لام''، اور عین کلمہ اور دوسرا ''لام'' ایک جنس کے ہوں، جیسے: مَضْمَض، حَصْحَص کہ فَعْلَلَ کے وزن پر مضاعف رباعی ہیں۔

یوں تو شمار کرنے سے یہ سب گیارہ قسمیں ہوئیں، مگر علم صرف میں ان کو صرف سات قسموں پر منحصر کیا ہے، جیسا کہ اوپر کے شعر سے معلوم ہوا۔

فائدۂ اُولیٰ: عربی زبان میں حرفِ علت کو ثقیل کہتے ہیں، جیسے: اُقْوُلُ بہ نسبت قُلْ کے ثقیل ہے، اسی لیے کبھی اس کو گرادیتے ہیں، کبھی بدلتے ہیں، کبھی ساکن کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ ثقیل ''واو'' ہے، اس کے بعد ''یا''، اس کے بعد ''الف''۔

''الف'' اور ''ہمزہ'' میں فرق ہے کہ ''الف'' ہمیشہ ساکن ہوتا ہے، اور اس کے پڑھنے میں زبان کو جھٹکا نہیں دینا پڑتا، بلکہ نہایت سہولت سے ادا ہوجاتا ہے، اور جو حرف ''الف'' کی صورت میں متحرک ہو، یا ساکن ہو اور زبان کو جھٹکا دے کر پڑھا جائے وہ ''ہمزہ'' ہے، جیسے: أَمَرَ، سَأَلَ، قَرَأَ، رَأْسٌ، بُؤْسٌ، ذِئْبٌ۔

فائدۂ ثانیہ: حرفِ علت جب ساکن ہو، اور اس سے پہلے حرف کی حرکت اس کے موافق ہو تو ''مدہ'' کہلاتا ہے، جیسے: يَقُوْلُ، يَبِيْعُ۔

اور جب پہلے حرف کی حرکت موافق نہ ہو تو ''لین''، جیسے: قَوْلٌ، بَيْعٌ۔

اور جب حرفِ علت کلمہ کے شروع میں واقع ہو تو نہ ''مدہ'' ہوتا ہے نہ ''لین''، جیسے: وَعدَ، يَسَرَ۔

مدہ: کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مَدٌّ کے معنی کھینچنے اور دراز کرنے کے ہیں، اور یہ حروف حرکت کو کھینچنے اور دراز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں، جیسا کہ پہلے معلوم ہو چکا ہے۔

لین اس لیے کہتے ہیں کہ لِیْنٌ کے معنی نرمی کے ہیں، اور یہ حروف سکون کی حالت میں نرمی سے ادا ہو جاتے ہیں۔

فائدۂ ثالثہ: حرفِ علت اور ''ہمزہ'' اور ایک جنس کے دو حرف آ جانے سے الفاظ میں ثقل آ جاتا ہے، اس کے دُور کرنے کے واسطے چند قاعدے مقرر ہیں:

حذف: حرف علت کو گرا دینا ہے، جیسے: لَمْ یَدْعُ کہ یَدْعُوْ مضارع سے ''واوٗ'' گرا دیا۔

ابدال: ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا، جیسے: قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا، ''واوٗ'' کو ''الف'' سے بدل دیا۔

اسکان: حرف سے حرکت گرا دینا، جیسے: یَدْعُوْ کہ اصل میں یَدْعُوُ تھا، ''واوٗ'' کو ساکن کر دیا۔

ادغام: ایک جنس کے دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا، جیسے: ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا۔

فائدۂ رابعہ: ہفت اقسام میں جو تغیّر معتل میں ہوتا ہے اس کو ''اعلال'' یا ''تعلیل'' کہتے ہیں، اور جو مہموز میں ہو اس کو ''تخفیف''، اور جو مضاعف میں ہو اس کو ''ادغام''۔

مہموز کے قاعدے

قاعدہ ۱: جہاں کہیں ایک ''ہمزہ'' ساکن ہو وہاں ''ہمزہ'' کو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے، جیسے: رَاسٌ، ذِیْبٌ، بُوْسٌ کہ اصل میں رَأْسٌ، ذِئْبٌ، بُؤْسٌ تھے۔

قاعدہ ۲: جہاں کہیں دو ''ہمزہ'' ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا ''ہمزہ'' ساکن ہو تو دوسرے ''ہمزہ'' کو پہلے ''ہمزہ'' کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا واجب ہے، جیسے: آمَنَ، أُوْمِنَ، إِيْمَانًا کہ اصل میں أَءْ مَنَ، أُؤْمِنَ، إِئْمَانًا تھے۔

قاعدہ ۳: جس جگہ ایک ''ہمزہ'' متحرک ہو، اور اس سے پہلے ساکن ہو تو جائز ہے کہ ''ہمزہ'' کی حرکت پہلے حرف کو دیدیں اور ''ہمزہ'' کو گرادیں، جیسے: يَسَلُ کہ اصل میں يَسْأَلُ تھا۔

قاعدہ ۴: اگر ایک ''ہمزہ'' مفتوح ہو، اور ''ہمزہ'' سے پہلے حرف مکسور یا مضموم ہو تو ''ہمزہ'' کو پہلی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا جائز ہے، جیسے: سُؤَالٌ سے سُوَالٌ، اور مِئَرٌ سے مِيَرٌ (دشمنی) بنالیں۔

مہموز الفاء	صرف صغیر	أَكَلَ يَأْكُلُ أَكْلًا فهو آكِلٌ وأُكِلَ يُؤْكَلُ أَكْلًا فهو مَأْكُوْلٌ الأمر منه كُلْ والنهي عنه لَا تَأْكُلْ.

فائدہ: امر حاضر اصل میں اُؤْكُلْ تھا، اس میں ''ہمزہ'' خلافِ قیاس حذف کیا گیا۔

مہموز العین	صرف صغیر	سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فهو سَائِلٌ وسُئِلَ يُسْأَلُ سُؤَالًا فهو مَسْؤُوْلٌ الأمر منه اِسْأَلْ والنهي عنه لَا تَسْأَلْ.
مہموز اللام	صرف صغیر	قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً فهو قَارِئٌ وقُرِئَ يُقْرَأُ قِرَاءَةً فهو مَقْرُوْءٌ الأمر منه اِقْرَأْ والنهي عنه لَا تَقْرَأْ.

معتل ''فا'' کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو ''واوِ ساکن'' علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو وہ گر جاتا ہے، جیسے: یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا۔

فائدہ: فعلِ مضارع کی موافقت کی وجہ سے عِدَۃٌ مصدر سے بھی ''واؤ'' گر گیا، کہ اصل میں وِعْدٌ تھا، لیکن مصدر میں اتنی زیادتی ہوئی کہ ''واؤ'' محذوف کے بدلے ''تا'' آخر میں زیادہ کردی گئی۔

قاعدہ ۲: اگر مضارع میں ''عین'' یا ''لام'' حرفِ حلقی ہو، اور ''واو ساکن'' علامتِ مفتوحہ اور ''عینِ مفتوح'' کے درمیان واقع ہو تو وہ ''واؤ'' بھی گر جاتا ہے، جیسے: یَھَبُ و یَضَعُ، کہ اصل میں یَوْھَبُ اور یَوْضَعُ تھا۔

حروفِ حلقی چھ ہیں: أ، ح، خ، ع، غ، ہ کہ مجموعہ ان کا ''أغح خعہ'' ہے۔

حرفِ حلقی شش بود اے نورِ عین

ہمزہ ہاؤ حاؤ خاؤ عین غین

قاعدہ ۳: جو ''واؤ'' ساکن ہو، اور مشدد نہ ہو، اور اس سے پہلے حرفِ مکسور ہو تو اس ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل دیں گے، جیسے: مِیْزَانٌ کہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا، اور إِیْقَادًا کہ اصل میں إِوْقَادًا تھا۔

قاعدہ ۴: جو ''یا'' ساکن ہو، اور مشدد نہ ہو، اور اس سے پہلے حرفِ مضموم ہو تو اس ''یا'' کو ''واؤ'' سے بدل دیں گے، جیسے: مُوْقِنٌ کہ اصل میں مُیْقِنٌ تھا۔

قاعدہ ۵: جو ''واؤ'' یا ''یا'' اصلی افتعال کی ''تا'' کے پاس ہو اس کو ''تا'' سے بدل کر ''تا'' میں ادغام کردیں گے، جیسے: اِتَّقَدَ، اِتَّسَرَ کہ اصل میں اِوْتَقَدَ اور اِیْتَسَرَ تھا۔

۱	صرف صغیر	وَعَدَ يَعِدُ عِدَةً فهو وَاعِدٌ ووُعِدَ يُوْعَدُ عِدَةً فهو مَوْعُوْدٌ الأمر منه عِدْ والنهي عنه لَا تَعِدْ.
۲	صرف صغیر	وهَبَ يَهَبُ هِبَةً فهو وَاهِبٌ ووُهِبَ يُوْهَبُ هِبَةً فهو مَوْهُوْبٌ الأمر منه هَبْ والنهي عنه لَا تَهَبْ.
۳	صرف صغیر	أَوْقَدَ يُوْقِدُ إِيْقَادًا فهو مُوْقِدٌ وأُوْقِدَ يُوْقَدُ إِيْقَادًا فهو مُوْقَدٌ الأمر منه أَوْقِدْ والنهي عنه لَا تُوْقِدْ.
۴	صرف صغیر	أَيْقَنَ يُوْقِنُ إِيْقَانًا فهو مُوْقِنٌ وأُوْقِنَ يُوْقَنُ إِيْقَانًا فهو مُوْقَنٌ الأمر منه أَيْقِنْ والنهي عنه لَا تُوْقِنْ.
۵	صرف صغیر	اِتَّقَدَ يَتَّقِدُ اِتِّقَادًا فهو مُتَّقِدٌ الأمر منه اِتَّقِدْ والنهي عنه لَا تَتَّقِدْ.

معتلِ ''عین'' کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو ''واؤ'' اور ''یا'' متحرک اور اس سے پہلے مفتوح ہو تو اس ''واؤ'' اور ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیں گے، جیسے: قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا، اور بَاعَ کہ اصل میں بَيَعَ تھا۔

قاعدہ ۲: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ''واؤ'' بسببِ اجتماعِ ساکنین گر جائے، اور وہ ماضی مکسور العین نہ ہو تو فا کلمہ کو ضمّہ دیا جائے گا، جیسے: قُلْنَ کہ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔

قاعدہ ۳: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ''یا'' بسببِ اجتماعِ ساکنین گر جائے تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا، جیسے: بِعْنَ کہ اصل میں بَيَعْنَ تھا۔

قاعدہ ۴: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ''واؤ'' بسببِ اجتماعِ ساکنین گر جائے، اور وہ

ماضی مکسور العین ہو تو فاکلمہ کو کسرہ دیا جائے گا، جیسے: خِـفْـنَ کہ اصل میں خَـوِفْـنَ بروزن سَمِعْنَ تھا۔

قاعدہ ۵. جو''واؤ'' مضموم اور''یا'' مکسور ہو، اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اُس''واؤ'' اور''یا'' کی حرکت پہلے حرف کو دیدیں گے، جیسے: یَقُوْلُ کہ اصل میں یَقْوُلُ، اور یَبِیْعُ کہ اصل میں یَبْیِعُ تھا۔

قاعدہ ۶. جو''واؤ'' اور''یا'' مفتوح ہو، اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اس''واؤ'' اور''یا'' کا فتحہ پہلے حرف کو دے کر اس کو''الف'' سے بدل دیں گے، جیسے: یُقَـالُ، یُبـاعُ، یُخَافُ کہ اصل میں یُقْوَلُ، یُبْیَعُ، یُخْوَفُ تھے۔

قاعدہ ۷. جو''واؤ'' اور''یا'' کہ''الف زائدہ'' کے بعد واقع ہو اس کو''ہمزہ'' سے بدل دیں گے، جیسے: قَائِلٌ کہ اصل میں قَاوِلٌ، اور بَائِعٌ کہ اصل میں بَایِعٌ تھا۔

۱	صرف صغیر	قَالَ یَقُـولُ قَوْلًا فهو قَائِلٌ وقِیْلَ یُقَالُ قَوْلًا فهو مَقُوْلٌ الأمر منه قُلْ والنهي عنه لَا تَقُلْ.
۲	صرف صغیر	بَاعَ یَبِیْـعُ بَیْـعًا فهـو بَـائِعٌ وَبِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا فهو مَبِیْعٌ الأمر منه بِعْ والنهي عنه لَا تَبِعْ.
۳	صرف صغیر	خَـافَ یـخَـافُ خَوْفًا فهو خَائِفٌ وخِیْفَ یُخَافُ خَوْفًا فهو مَخُوْفٌ الأمر منه خَفْ والنهي عنه لَا تَخَفْ.

معتل ''لام'' کے قاعدے

قاعدہ ۱. جو''واؤ'' کہ آخر کلمہ میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو، وہ''واؤ''،''یا'' سے بدل جاتا ہے، جیسے: دُعِيَ کہ اصل میں دُعِوَ تھا، اور رَضِيَ کہ اصل میں رَضِوَ تھا۔

قاعدہ۲: جو"واؤ" کہ اصل کلمہ میں تیسری جگہ ہو، جب چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ پر واقع ہوجائے، اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو وہ"واؤ"، "یا" ہو جاتا ہے، اور "یا" کو بسبب فتحۂ ماقبل "الف" سے بدلتے ہیں، جیسے: یُدْعٰی کہ اصل میں یُدْعَوُ تھا، اور یُرْضٰی کہ اصل میں یُرْضَوُ تھا۔

قاعدہ۳: جو "الف"، "واؤ" اور "یا" کہ آخر میں ہو، وہ وقف اور جزم کی حالت میں گر جاتا ہے، جیسے: لَمْ یَخْشَ، لَمْ یَرمِ، لَمْ یَدْعُ کہ اصل میں لَمْ یَخْشٰی، لَمْ یَرْمِيْ، لَمْ یَدْعُوْ تھا۔

قاعدہ۴: جو"واؤ" اسم فاعل کے آخر میں ہو، اور اس سے پہلے کسرہ ہو، وہ "واؤ"، "یا" ہو کر گر پڑتا ہے، جیسے: دَاعٍ کہ اصل میں دَاعِوٌ تھا، اور اگر "یا" ہو تو وہ بھی گر جاتی ہے، جیسے: رَامٍ کہ اصل میں رَامِيٌ تھا۔

قاعدہ ۵: جو "واؤ" اور "یا" ایک جگہ جمع ہوں، اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس "واؤ" کو "یا" سے بدل کر "یا" میں ادغام[1] کرتے ہیں، جیسے: مَرْمِيٌّ کہ اصل میں مَرْمُوْيٌ تھا۔

قاعدہ۶ جو"واؤ" اسم کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے، اور "واؤ" کو "یا" سے بدل دیتے ہیں، اور "یا" کو ساکن کر کے گرا[2] دیتے ہیں، جیسے: تَلَقٍّ کہ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔

۱	صرف صغیر	دَعَا یَدْعُوْ دَعْوةً فهو دَاعٍ ودُعِيَ یُدْعٰی دَعْوَةً فهو مَدْعُوٌّ الأمر منه اُدْعُ والنهي عنه لَا تَدْعُ.

[1] اور "یا" کی نسبت سے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں۔　[2] بسبب اجتماع ساکنین درمیان "یا" اور تنوین کے۔

۲	صرف صغیر	رضي يَرْضى رِضْوَانًا فهو رَاضٍ ورُضِيَ يُرْضى رِضْوانًا فهو مَرْضيٌّ الأمر منه اِرْض والنهي عنه لَا تَرْض.
۳	صرف صغیر	رَمٰى يَرْمِيْ رَمْيًا فهو رَامٍ ورُمِيَ يُرْمٰى رَمْيًا فهو مَرْمِيٌّ الأمر منه اِرْمِ والنهي عنه لَا تَرْمِ.
۴	صرف صغیر	تَلَقّٰى يَتلقّٰى تَلَقّيًا فهو مُتَلَقٍّ وتُلُقّيَ يُتَلقّٰى تلقّيًا فهو مُتَلَقًّى الأمر منه تَلَقَّ والنهي عنه لا تَتَلَقَّ.

اب بعض ابواب کی پوری گردان یعنی ''صرفِ کبیر'' لکھی جاتی ہے، تاکہ صیغوں کی بدلی ہوئی صورتیں اچھی طرح معلوم ہوجائیں، گردانوں کے بعد ضروری تعلیلیں بھی لکھی جائیں گی۔

صرفِ کبیر اَجوفِ واوی

اَز باب نَصَرَ یَنْصُرُ: اَلْقَوْلُ (کہنا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لن" معروف	نفی تاکید بہ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	قال	قِيْلَ	يَقُوْلُ	يُقالُ	لَنْ يَّقُوْلَ	لَنْ يُّقالَ
تثنیہ مذکر غائب	قالا	قِيْلا	يَقُوْلان	يُقالان	لَنْ يَّقُوْلَا	لَنْ يُّقالا
جمع مذکر غائب	قَالُوْا	قِيْلُوْا	يَقُوْلُوْن	يُقَالُوْنَ	لَنْ يَّقُوْلُوْا	لَنْ يُّقالُوْا
واحد مؤنث غائب	قَالَتْ	قِيْلَتْ	تَقُوْلُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تُقَالَ
تثنیہ مؤنث غائب	قَالَتَا	قِيْلَتَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالا
جمع مؤنث غائب	قُلْن	قُلْن	يَقُلْن	يُقَلْنَ	لَنْ يَّقُلْنَ	لَنْ يُقَلْن
واحد مذکر حاضر	قُلْتَ	قُلْتَ	تَقُوْلُ	تُقالُ	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تُقَالَ
تثنیہ مذکر حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُما	تَقُوْلَان	تُقَالاں	لَنْ تَقُوْلا	لَنْ تُقالَا
جمع مذکر حاضر	قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	تُقالُوْن	لَنْ تَقُوْلُوا	لَنْ تُقَالُوْا
واحد مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتِ	تَقُوْلِيْن	تُقَالِيْن	لَنْ تَقُوْلِيْ	لَنْ تُقالِيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُلْتُما	قُلْتُما	تَقُوْلَان	تُقَالَان	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث حاضر	قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تُقُلْن	تُقَلْن	لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ تُقَلْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	قُلْتُ	قُلْتُ	اَقُوْلُ	أُقَالُ	لَنْ اَقُوْلَ	لَنْ أُقَالَ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	قُلْنا	قُلْنا	نَقُوْلُ	نُقَالُ	لَنْ نَقُوْلَ	لَنْ نُقَالَ

بحث نفی جحد بہ "لَم" ولام تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لَم" معروف	نفی جحد بہ "لَم" مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَقُلْ	لَمْ یُقَلْ	لَیَقُوْلَنَّ	لَیُقَالَنَّ	لَیَقُوْلَنْ	لَیُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَقُوْلَا	لَمْ یُقَالَا	لَیَقُوْلَانِّ	لَیُقَالَانِّ	——	——
جمع مذکر غائب	لَمْ یَقُوْلُوْا	لَمْ یُقَالُوْا	لَیَقُوْلُنَّ	لَیُقَالُنَّ	لَیَقُوْلُنْ	لَیُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	——	——
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَقُلْنَ	لَمْ یُقَلْنَ	لَیَقُلْنَانِّ	لَیُقَلْنَانِّ	——	——
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	——	——
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْلُوْا	لَمْ تُقَالُوْا	لَتَقُوْلُنَّ	لَتُقَالُنَّ	لَتَقُوْلُنْ	لَتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقُوْلِیْ	لَمْ تُقَالِیْ	لَتَقُوْلنَّ	لَتُقَالنَّ	لَتَقُوْلنْ	لَتُقَالنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	——	——
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تُقَلْنَ	لَتَقُلْنَانِّ	لَتُقَلْنَانِّ	——	——
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَقُلْ	لَمْ أُقَلْ	لَأَقُوْلَنَّ	لَأُقَالَنَّ	لَأَقُوْلَنْ	لَأُقَالَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نُقَلْ	لَنَقُوْلَنَّ	لَنُقَالَنَّ	لَنَقُوْلَنْ	لَنُقَالَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَقُلْ	لِيُقَلْ	لِيَقُوْلَنَّ	لِيُقَالَنَّ	لِيَقُوْلَنْ	لِيُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَقُوْلَا	لِيُقَالَا	لِيَقُوْلَانِّ	لِيُقَالَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَقُوْلُوْا	لِيُقَالُوْا	لِيَقُوْلُنَّ	لِيُقَالُنَّ	لِيَقُوْلُنْ	لِيُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَقُلْ	لِتُقَلْ	لِتَقُوْلَنَّ	لِتُقَالَنَّ	لِتَقُوْلَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَقُوْلَا	لِتُقَالَا	لِتَقُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَقُلْنَ	لِيُقَلْنَ	لِيَقُلْنَانِّ	لِيُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	قُلْ	لِتُقَلْ	قُوْلَنَّ	لِتُقَالَنَّ	قُوْلَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قُوْلَا	لِتُقَالَا	قُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	قُوْلُوْا	لِتُقَالُوْا	قُوْلُنَّ	لِتُقَالُنَّ	قُوْلُنْ	لِتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	قُوْلِيْ	لِتُقَالِيْ	قُوْلِنَّ	لِتُقَالِنَّ	قُوْلِنْ	لِتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُوْلَا	لِتُقَالَا	قُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	قُلْنَ	لِتُقَلْنَ	قُلْنَانِّ	لِتُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِأَقُلْ	لِأُقَلْ	لِأَقُوْلَنَّ	لِأُقَالَنَّ	لِأَقُوْلَنْ	لِأُقَالَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَقُلْ	لِنُقَلْ	لِنَقُوْلَنَّ	لِنُقَالَنَّ	لِنَقُوْلَنْ	لِنُقَالَنْ

بحثِ نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَقُلْ	لَا يُقَلْ	لَا يَقُوْلَنَّ	لَا يُقَالَنَّ	لَا يَقُوْلَنْ	لَا يُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَقُوْلَا	لَا يُقَالَا	لَا يَقُوْلَانِّ	لَا يُقَالَانِّ	——	——
جمع مذکر غائب	لَا يَقُوْلُوْا	لَا يُقَالُوْا	لَا يَقُوْلُنَّ	لَا يُقَالُنَّ	لَا يَقُوْلُنْ	لَا يُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا تَقُوْلَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُوْلَنْ	لَا تُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	——	——
جمع مؤنث غائب	لَا يَقُلْنَ	لَا يُقَلْنَ	لَا يَقُلْنَانِّ	لَا يُقَلْنَانِّ	——	——
واحد مذکر حاضر	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا تَقُوْلَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُوْلَنْ	لَا تُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	——	——
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوْلُوْا	لَا تُقَالُوْا	لَا تَقُوْلُنَّ	لَا تُقَالُنَّ	لَا تَقُوْلُنْ	لَا تُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقُوْلِيْ	لَا تُقَالِيْ	لَا تَقُوْلِنَّ	لَا تُقَالِنَّ	لَا تَقُوْلِنْ	لَا تُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	——	——
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقُلْنَ	لَا تُقَلْنَ	لَا تَقُلْنَانِّ	لَا تُقَلْنَانِّ	——	——
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا أَقُلْ	لَا أُقَلْ	لَا أَقُوْلَنَّ	لَا أُقَالَنَّ	لَا أَقُوْلَنْ	لَا أُقَالَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَقُلْ	لَا نُقَلْ	لَا نَقُوْلَنَّ	لَا نُقَالَنَّ	لَا نَقُوْلَنْ	لَا نُقَالَنْ

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُوْن	قَائِلَةٌ	قَائِلَتَان	قَائِلَاتٌ
اسم مفعول	مَقُوْلٌ	مَقُوْلَان	مَقُوْلُوْن	مَقُوْلَةٌ	مَقُوْلَتَانِ	مَقُوْلَاتٌ

تعلیلات

قَـــالَ اصل میں قَـــوَلَ تھا، ''واؤ'' متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا قَالَ ہوگیا، یہی تعلیل قَالَا، قَالُوْا، قَالَتْ، قَالَتَا میں جاری ہوگی۔

قُـلْـنَ اصل میں قَـوَلْـنَ تھا، ''واؤ'' متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا قَالْنَ ہوا، دو ساکن ''لام'' و''الف'' جمع ہوئے ''الف'' کو گرادیا قَلْنَ ہوا، پھر ''قاف'' کے فتحہ کو ضمہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ ''واؤ'' تھا نہ ''یا''، قُلْن ہوگیا۔

قِيْلَ اصل میں قُوِلَ (بروزن نُصِرَ) تھا، کسرہ ''واؤ'' پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ''قاف'' کی حرکت دور کر کے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دے دیا، قِوْلَ ہوگیا، پھر ''واؤ'' ساکن، اس سے پہلے مکسور، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل دیا، قِيْلَ ہوگیا۔

قُلْنَ (ماضی مجہول) اصل میں قُوِلْنَ (بروزن نُصِرْنَ) تھا، ''قاف'' کی حرکت دُور کر کے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دیا، قِوْلْنَ ہوا، دو ساکن جمع ہوئے ''واؤ'' اور ''لام''، ''واؤ'' کو گرادیا قِلْنَ ہوا، پھر ''قاف'' کے کسرہ کو ضمہ سے بدلا، تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرا ہے وہ ''واؤ'' تھا، قُلْنَ ہوگیا۔

يَقُوْلُ اصل میں يَقْوُلُ تھا، ''واؤ'' کا ضمہ نقل کر کے ''قاف'' کو دیا، يَقُوْلُ ہو گیا۔
يُـقَـالُ اصل میں يُـقْـوَلُ تھا، ''واؤ'' کا فتحہ نقل کر کے ''قاف'' کو دیا، پھر ''واؤ'' اصل میں متحرک تھا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا، يُقَالُ ہو گیا۔
لَمْ يَقُلْ اصل میں لَمْ يَقْوُلْ تھا، اور لِيَقُلْ (امر غائب معروف) اصل میں لِيَقْوُلْ تھا، اور لا تَقُلْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَقْوُلْ تھا، ان سب صیغوں میں ''واؤ'' کا ضمہ ''قاف'' کو دے دیا، دو ساکن ''واؤ'' اور ''لام'' جمع ہوئے ''واؤ'' کو گرا دیا، لَـمْ يَـقُلْ، لِيَقُلْ، لَا تَقُلْ ہو گیا۔
قُلْ (امر حاضر معروف) اصل میں اُقْوُلْ تھا، ''واؤ'' کا ضمہ نقل کرنے کے بعد ''واؤ'' کو گرا دیا، اُقُـلْ ہو گیا، اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ''ہمزۂ وصل'' کی ضرورت نہ رہی، اس کو بھی گرا دیا، قُلْ رہ گیا۔
قُلْنَ (امر حاضر جمع مؤنث) اصل میں اُقْوُلْنَ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔
قَائِلٌ (اسم فاعل) اصل میں قَاوِلٌ تھا، ''واؤ'' کا ضمہ نقل کر کے ''قاف'' کو دیا، دو ''واؤ'' ساکن جمع ہوئے، ایک ''واؤ'' کو گرا دیا، مَقُوْلٌ ہو گیا۔

صرف کبیر اجوفِ یائی

از بابِ ضَرَبَ یَضْرِبُ : اَلْبَیْعُ (بیچنا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لن" معروف	نفی تاکید بہ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	بَاعَ	بِیْعَ	یَبِیْعُ	یُبَاعُ	لَنْ یَّبِیْعَ	لَنْ یُّبَاعَ
تثنیہ مذکر غائب	بَاعَا	بِیْعَا	یَبِیْعَانِ	یُبَاعَانِ	لَنْ یَّبِیْعَا	لَنْ یُّبَاعَا
جمع مذکر غائب	بَاعُوْا	بِیْعُوْا	یَبِیْعُوْنَ	یُبَاعُوْنَ	لَنْ یَّبِیْعُوْا	لَنْ یُّبَاعُوْا
واحد مؤنث غائب	بَاعَتْ	بِیْعَتْ	تَبِیْعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِیْعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مؤنث غائب	بَاعَتَا	بِیْعَتَا	تَبِیْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث غائب	بِعْنَ	بِعْنَ	یَبِعْنَ	یُبَعْنَ	لَنْ یَّبِعْنَ	لَنْ یُّبَعْنَ
واحد مذکر حاضر	بِعْتَ	بِعْتَ	تَبِیْعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِیْعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مذکر حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِیْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مذکر حاضر	بِعْتُمْ	بِعْتُمْ	تَبِیْعُوْنَ	تُبَاعُوْنَ	لَنْ تَبِیْعُوْا	لَنْ تُبَاعُوْا
واحد مؤنث حاضر	بِعْتِ	بِعْتِ	تَبِیْعِیْنَ	تُبَاعِیْنَ	لَنْ تَبِیْعِیْ	لَنْ تُبَاعِیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِیْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث حاضر	بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ	تُبَعْنَ	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ تُبَعْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	بِعْتُ	بِعْتُ	أَبِیْعُ	أُبَاعُ	لَنْ أَبِیْعَ	لَنْ أُبَاعَ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	بِعْنَا	بِعْنَا	نَبِیْعُ	نُبَاعُ	لَنْ نَبِیْعَ	لَنْ نُبَاعَ

بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لَمْ" معروف	نفی جحد بہ "لَمْ" مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يُبَعْ	لَيَبِيْعَنَّ	لَيُبَاعَنَّ	لَيَبِيْعَنْ	لَيُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَبِيْعَا	لَمْ يُبَاعَا	لَيَبِيْعَانِّ	لَيُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَبِيْعُوْا	لَمْ يُبَاعُوْا	لَيَبِيْعُنَّ	لَيُبَاعُنَّ	لَيَبِيْعُنْ	لَيُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِيْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَبِعْنَ	لَمْ يُبَعْنَ	لَيَبِعْنَانِّ	لَيُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِيْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَبِيْعُوْا	لَمْ تُبَاعُوْا	لَتَبِيْعُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتَبِيْعُنْ	لَتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيْعِيْ	لَمْ تُبَاعِيْ	لَتَبِيْعِنَّ	لَتُبَاعِنَّ	لَتَبِيْعِنْ	لَتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ تُبَعْنَ	لَتَبِعْنَانِّ	لَتُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَبِعْ	لَمْ أُبَعْ	لَأَبِيْعَنَّ	لَأُبَاعَنَّ	لَأَبِيْعَنْ	لَأُبَاعَنْ
تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَبِعْ	لَمْ نُبَعْ	لَنَبِيْعَنَّ	لَنُبَاعَنَّ	لَنَبِيْعَنْ	لَنُبَاعَنْ

بحثِ امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَبِعْ	لِیُبَعْ	لِیَبِیْعَنَّ	لِیُبَاعَنَّ	لِیَبِیْعَنْ	لِیُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَبِیْعَا	لِیُبَاعَا	لِیَبِیْعَانِّ	لِیُبَاعَانِّ	—	—
جمع مذکر غائب	لِیَبِیْعُوْا	لِیُبَاعُوْا	لِیَبِیْعُنَّ	لِیُبَاعُنَّ	لِیَبِیْعُنْ	لِیُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَبِعْ	لِتُبَعْ	لِتَبِیْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	لِتَبِیْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَبِیْعَا	لِتُبَاعَا	لِتَبِیْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	—	—
جمع مؤنث غائب	لِیَبِعْنَ	لِیُبَعْنَ	لِیَبِعْنَانِّ	لِیُبَعْنَانِّ	—	—
واحد مذکر حاضر	بِعْ	لِتُبَعْ	بِیْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	بِیْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	بِیْعَا	لِتُبَاعَا	بِیْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	—	—
جمع مذکر حاضر	بِیْعُوْا	لِتُبَاعُوْا	بِیْعُنَّ	لِتُبَاعُنَّ	بِیْعُنْ	لِتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	بِیْعِيْ	لِتُبَاعِيْ	بِیْعِنَّ	لِتُبَاعِنَّ	بِیْعِنْ	لِتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِیْعَا	لِتُبَاعَا	بِیْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	—	—
جمع مؤنث حاضر	بِعْنَ	لِتُبَعْنَ	بِعْنَانِّ	لِتُبَعْنَانِّ	—	—
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِأَبِعْ	لِأُبَعْ	لِأَبِیْعَنَّ	لِأُبَاعَنَّ	لِأَبِیْعَنْ	لِأُبَاعَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَبِعْ	لِنُبَعْ	لِنَبِیْعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ	لِنَبِیْعَنْ	لِنُبَاعَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَبِعْ	لَا يُبَعْ	لَا يَبِيعَنَّ	لَا يُبَاعَنَّ	لَا يَبِيعَنْ	لَا يُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَبِيعَا	لَا يُبَاعَا	لَا يَبِيعَانِّ	لَا يُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَبِيعُوْا	لَا يُبَاعُوْا	لَا يَبِيعُنَّ	لَا يُبَاعُنَّ	لَا يَبِيعُنْ	لَا يُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِيعَنْ	لَا تُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَبِيعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِيعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَبِعْنَ	لَا يُبَعْنَ	لَا يَبِعْنَانِّ	لَا يُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِيعَنْ	لَا تُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَبِيعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِيعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَبِيعُوْا	لَا تُبَاعُوْا	لَا تَبِيعُنَّ	لَا تُبَاعُنَّ	لَا تَبِيعُنْ	لَا تُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَبِيعِيْ	لَا تُبَاعِيْ	لَا تَبِيعِنَّ	لَا تُبَاعِنَّ	لَا تَبِيعِنْ	لَا تُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَبِيعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِيعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَبِعْنَ	لَا تُبَعْنَ	لَا تَبِعْنَانِّ	لَا تُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَبِعْ	لَا أُبَعْ	لَا أَبِيعَنَّ	لَا أُبَاعَنَّ	لَا أَبِيعَنْ	لَا أُبَاعَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَبِعْ	لَا نُبَعْ	لَا نَبِيعَنَّ	لَا نُبَاعَنَّ	لَا نَبِيعَنْ	لَا نُبَاعَنْ

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	بَائِعٌ	بَائِعَانِ	بَائِعُوْنَ	بَائِعَةٌ	بَائِعَتَانِ	بَائِعَاتٌ
اسمِ مفعول	مَبِيْعٌ	مَبِيْعَانِ	مَبِيْعُوْنَ	مَبِيْعَةٌ	مَبِيْعَتَانِ	مَبِيْعَاتٌ

تعلیلات

بَـاءَ اصل میں بَيَـعَ تھا،''یا'' متحرک ہےاوراس سے پہلا حرف مفتوح ہے،''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا، بَاعَ ہوگیا۔

بِعْنَ اصل میں بَيَعْنَ تھا،''یا'' متحرک ہےاوراس سے پہلا حرف مفتوح ہے،''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا، بَـاعْنَ ہوا، دوساکن جمع ہوئے''الف''اور''عین''،''الف'' کو گرادیا، بَعْنَ ہوا، پھر''با'' کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ معلوم ہوکہ جوحرف گرایا گیا ہے وہ''یا'' تھا نہ کہ''واؤ''، بِعْنَ ہوگیا۔

يَبِيعُ اصل میں يَبْيِـعُ (بروزن يَضْـرِبُ) تھا،کسرہ''یا'' پر دشوار تھااس لیےاس سے پہلے حرف''با'' کی حرکت دورکرکے''یا'' کا کسرہ اس کودے دیا، يَبِيعُ ہوگیا۔

بِـعْنَ (صیغہ جمع مؤنث غائب مجہول) اصل میں بُيِـعْنَ تھا،''با'' کی حرکت دورکرکے ''یا'' کا کسرہ اس کو دیا، بِيْعْنَ ہوا، دوساکن جمع ہوئے''یا''اور''عین''،''یا'' کوگرادیا، بِعْنَ ہوگیا۔

يُبَاعُ اصل میں يُبْيَعُ تھا،''یا'' کا فتحہ نقل کرکے''با'' کودے دیا، پھر''یا'' اصل میں متحرک تھی،اب اس سے پہلے مفتوح ہوا،''یا'' کو''الف'' سے بدل دیا، يُبَاعُ ہوگیا۔

لَمْ يَبِعْ اصل میں لَمْ يَبِيْعُ اور لِيَبِعْ (امر غائب معروف) اصل میں لِيَبِيْعُ اور لَا تَبِعْ

(نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَبِیْعِ تھا، ان سب صیغوں میں ''یا'' کا کسرہ ''با'' کو دیا، دوساکن جمع ہوئے ''یا'' کو گرادیا۔

بِعْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِبْیِعْ تھا، ''یا'' کا کسرہ ''با'' کو دیا اور ''یا'' کو گرادیا، اِبِعْ ہوگیا، اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ''ہمزۂ وصل'' کی ضرورت نہ رہی، اُس کو بھی گرادیا، بِعْ رہ گیا۔

بِعْنَ (امر حاضر معروف صیغۂ جمع مؤنث) اصل میں اِبْیِعْنَ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

بَائِعٌ (اسم فاعل) اصل میں بَایِعٌ تھا، ''یا'' واقع ہوئی بعد ''الف زائدہ'' کے، اس کو ''ہمزہ'' سے بدل دیا، بَائِعٌ ہوگیا۔

مَبِیْعٌ (اسم مفعول) اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا، ''یا'' کا ضمہ نقل کر کے ''با'' کو دیا مَبُیْوْعٌ ہوا، دوساکن جمع ہوئے ''یا'' اور ''واؤ''، ''یا'' کو گرادیا مَبُوْعٌ ہوا، پھر اس کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا، مَبِوْعٌ ہوا، اب ''واؤ'' ساکن اس سے پہلے مکسور، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا، مَبِیْعٌ ہوا۔

فائدہ: یہ قاعدہ پہلے معلوم ہو چکا ہے کہ جب ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ''یا'' بسبب اجتماع ساکنین گر جائے، تو فا کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، پس اسی قاعدہ کے مطابق مَبُوْعٌ میں ''با'' کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا۔

صرفِ کبیر اَجوفِ واوی

از باب سَمِعَ يَسْمَعُ : اَلْخَوْف (ڈرنا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لن" معروف	نفی تاکید بہ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	خَافَ	خِيْفَ	يَخَافُ	يُخَافُ	لَنْ يَخَافَ	لَنْ يُخَافَ
تثنیہ مذکر غائب	خَافَا	خِيْفَا	يَخَافَانِ	يُخَافَانِ	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يُخَافَا
جمع مذکر غائب	خَافُوْا	خِيْفُوْا	يَخَافُوْنَ	يُخَافُوْنَ	لَنْ يَخَافُوْا	لَنْ يُخَافُوْا
واحد مؤنث غائب	خَافَتْ	خِيْفَتْ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
تثنیہ مؤنث غائب	خَافَتَا	خِيْفَتَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث غائب	خِفْنَ	خِفْنَ	يَخَفْنَ	يُخَفْنَ	لَنْ يَخَفْنَ	لَنْ يُخَفْنَ
واحد مذکر حاضر	خِفْتَ	خِفْتَ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
تثنیہ مذکر حاضر	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مذکر حاضر	خِفْتُمْ	خِفْتُمْ	تَخَافُوْنَ	تُخَافُوْنَ	لَنْ تَخَافُوْا	لَنْ تُخَافُوْا
واحد مؤنث حاضر	خِفْتِ	خِفْتِ	تَخَافِيْنَ	تُخَافِيْنَ	لَنْ تَخَافِيْ	لَنْ تُخَافِيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث حاضر	خِفْتُنَّ	خِفْتُنَّ	تَخَفْنَ	تُخَفْنَ	لَنْ تَخَفْنَ	لَنْ تُخَفْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	خِفْتُ	خِفْتُ	أَخَافُ	أُخَافُ	لَنْ أَخَافَ	لَنْ أُخَافَ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	خِفْنَا	خِفْنَا	نَخَافُ	نُخَافُ	لَنْ نَخَافَ	لَنْ نُخَافَ

بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لم" معروف	نفی جحد بہ "لم" مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یخفْ	لَمْ یُخَفْ	لَیَخافَنَّ	لَیُخافَنَّ	لَیَخافَنْ	لَیُخافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یخافا	لَمْ یُخافا	لَیَخافانِّ	لَیُخافانِّ	—	—
جمع مذکر غائب	لَمْ یخافُوْا	لَمْ یُخافُوْا	لَیَخافُنَّ	لَیُخافُنَّ	لَیَخافُنْ	لَیُخافُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تخفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخافَنَّ	لَتُخافَنَّ	لَتَخافَنْ	لَتُخافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تخافا	لَمْ تُخافَا	لَتَخافانِّ	لَتُخافانِّ	—	—
جمع مؤنث غائب	لَمْ یخفْن	لَمْ یُخَفْنَ	لَیَخَفْنانِّ	لَیُخَفْنانِّ	—	—
واحد مذکر حاضر	لَمْ تخفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخافَنَّ	لَتُخافَنَّ	لَتَخافَنْ	لَتُخافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تخافا	لَمْ تُخافا	لَتَخافانِّ	لَتُخافانِّ	—	—
جمع مذکر حاضر	لَمْ تخافُوْا	لَمْ تُخافُوْا	لَتَخافُنَّ	لَتُخافُنَّ	لَتَخافُنْ	لَتُخافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تخافِيْ	لَمْ تُخافِيْ	لَتَخافِنَّ	لَتُخافِنَّ	لَتَخافِنْ	لَتُخافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تخافا	لَمْ تُخافَا	لَتَخافانِّ	لَتُخافانِّ	—	—
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تخفْن	لَمْ تُخَفْنَ	لَتَخَفْنانِّ	لَتُخَفْنانِّ	—	—
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أخفْ	لَمْ أُخَفْ	لَأَخافَنَّ	لَأُخافَنَّ	لَأَخافَنْ	لَأُخافَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نخفْ	لَمْ نُخَفْ	لَنَخافَنَّ	لَنُخافَنَّ	لَنَخافَنْ	لَنُخافَنْ

بحثِ امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَخَفْ	لِيُخَفْ	لِيَخَافَنَّ	لِيُخَافَنَّ	لِيَخَافَنْ	لِيُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَخَافَا	لِيُخَافَا	لِيَخَافَانِّ	لِيُخَافَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَخَافُوْا	لِيُخَافُوْا	لِيَخَافُنَّ	لِيُخَافُنَّ	لِيَخَافُنْ	لِيُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَخَفْ	لِتُخَفْ	لِتَخَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	لِتَخَافَنْ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَخَافَا	لِتُخَافَا	لِتَخَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَخَفْنَ	لِيُخَفْنَ	لِيَخَفْنَانِّ	لِيُخَفْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	خَفْ	لِتُخَفْ	خَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	خَافَنْ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	خَافُوْا	لِتُخَافُوْا	خَافُنَّ	لِتُخَافُنَّ	خَافُنْ	لِتُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	خَافِيْ	لِتُخَافِيْ	خَافِنَّ	لِتُخَافِنَّ	خَافِنْ	لِتُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	خَفْنَ	لِتُخَفْنَ	خَفْنَانِّ	لِتُخَفْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِأَخَفْ	لِأُخَفْ	لِأَخَافَنَّ	لِأُخَافَنَّ	لِأَخَافَنْ	لِأُخَافَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَخَفْ	لِنُخَفْ	لِنَخَافَنَّ	لِنُخَافَنَّ	لِنَخَافَنْ	لِنُخَافَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لا یخفْ	لا یُخفْ	لا یخافنّ	لا یُخافنّ	لا یخافنْ	لا یُخافنْ
تثنیہ مذکر غائب	لا یخافا	لا یُخافا	لا یخافانّ	لا یُخافانّ	—	—
جمع مذکر غائب	لا یخافوْا	لا یُخافوْا	لا یخافُنّ	لا یُخافُنّ	لا یخافُنْ	لا یُخافُنْ
واحد مؤنث غائب	لا تخفْ	لا تُخفْ	لا تخافنّ	لا تُخافنّ	لا تخافنْ	لا تُخافنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لا تخافا	لا تُخافا	لا تخافانّ	لا تُخافانّ	—	—
جمع مؤنث غائب	لا یخفْن	لا یُخفْن	لا یخفْنانّ	لا یُخفْنانّ	—	—
واحد مذکر حاضر	لا تخفْ	لا تُخفْ	لا تخافنّ	لا تُخافنّ	لا تخافنْ	لا تُخافنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لا تخافا	لا تُخافا	لا تخافانّ	لا تُخافانّ	—	—
جمع مذکر حاضر	لا تخافوْا	لا تُخافوْا	لا تخافُنّ	لا تُخافُنّ	لا تخافُنْ	لا تُخافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لا تخافِیْ	لا تُخافِیْ	لا تخافِنّ	لا تُخافِنّ	لا تخافِنْ	لا تُخافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لا تخافا	لا تُخافا	لا تخافانّ	لا تُخافانّ	—	—
جمع مؤنث حاضر	لا تخفْن	لا تُخفْن	لا تخفْنانّ	لا تُخفْنانّ	—	—
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لا أخفْ	لا أُخفْ	لا أخافنّ	لا أُخافنّ	لا أخافنْ	لا أُخافنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لا نخفْ	لا نُخفْ	لا نخافنّ	لا نُخافنّ	لا نخافنْ	لا نُخافنْ

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُوْنَ	خَائِفَةٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَاتٌ
اسم مفعول	مَخُوْفٌ	مَخُوْفَانِ	مَخُوْفُوْنَ	مَخُوْفَةٌ	مَخُوْفَتَانِ	مَخُوْفَاتٌ

تعلیلات

خَافَ اصل میں خَوِفَ تھا، ''واؤ'' متحرک ہے، اس سے پہلے مفتوح ہے، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا، خَافَ ہوگیا، یہی تعلیل خَافَا، خَافُوْا، خَافَتْ، خَافَتَا میں جاری ہوگی۔

خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا، ''واؤ'' متحرک ہے، اُس سے پہلے مفتوح ہے، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا، خَافْنَ ہوگیا، دوساکن جمع ہوئے، ''الف'' کو گرادیا، خَفْنَ ہوا، ''خا'' کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا، تاکہ معلوم ہو کہ جو ''واؤ'' گرایا گیا ہے وہ مکسور تھا۔

خِیْفَ اصل میں خُوِفَ (بروزن سُمِعَ) تھا، کسرہ ''واؤ'' پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ''خا'' کی حرکت دُور کرکے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دے دیا، خِوْفَ ہوا، اب ''واؤ'' ساکن، ماقبل اس کے مکسور، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل دیا، خِیْفَ ہوگیا۔

خِفْنَ (صیغۂ مجہول) اصل میں خُوِفْنَ تھا، کسرہ ''واؤ'' پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ''خا'' کا ضمہ دور کرکے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دیا، خِوْفْنَ ہوا، دوساکن جمع ہوئے، ''واؤ'' کو گرادیا، خِفْنَ ہوگیا۔

یَخَافُ اصل میں یَخْوَفُ تھا، ''واؤ'' کا فتحہ نقل کرکے ''خا'' کو دیا، ''واؤ'' اصل میں متحرک تھا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا، یَخَافُ ہوگیا۔

لِیَخَفْ (امر غائب معروف) اصل میں لِیَخْوَفْ تھا، اور لا تَخَفْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لا تَخْوَفْ تھا، ''واؤ'' کا فتحہ نقل کر کے پہلے حرف کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے ''واؤ'' اور ''فا''، ''واؤ'' کو گرا دیا۔

خَفْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِخْوَفْ تھا، ''واؤ'' کا فتحہ ''خا'' کو دیا، اور ''واؤ'' کو گرا دیا، اِخَفْ ہوا، اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ''ہمزۂ وصل'' کی ضرورت نہ رہی، اس کو بھی گرا دیا، خَفْ ہو گیا۔

خَفْنَ (امر حاضر صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِخْوَفْنَ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

خائِفٌ (اسم فاعل) اصل میں خاوِفٌ تھا، ''واؤ'' کو ''ہمزہ'' سے بدلا مثل قائلٌ کے۔

مَخُوفٌ (اسم مفعول) میں مثل مقُوْلٌ کے تعلیل ہوئی۔

بابِ افعال

اجوف واوی.	صرف	أَقَامَ يُقِيمُ إِقَامَةً فهو مُقِيمٌ وأُقِيمَ يُقَامُ إِقَامَةً
اَلإِقامةُ (کھڑا ہونا، کھڑا کرنا)	صغیر	فهو مُقَامٌ الأمر منه أَقِمْ والنهي عنه لَا تُقِمْ.

اصل اس کی یہ ہے: أَقْوَمَ يُقْوِمُ إِقْوَامًا[1] فهو مُقْوِمٌ وأُقْوِمَ يُقْوَمُ إِقْوَامًا فهو مُقْوَمٌ الأمر منه أَقْوِمْ والنهي عنه لَا تُقْوِمْ.

اجوف یائی	صرف	أَطَارَ يُطِيرُ إِطَارَةً فهو مُطِيرٌ وأُطِيرَ يُطَارُ
الإطارةُ (اُڑانا)	صغیر	إِطَارَةً فهو مُطَارٌ الأمر منه أَطِرْ والنهي عنه لَا تُطِرْ.

اصل اس کی یہ ہے: أَطْيَرَ يُطْيِرُ إِطْيَارًا فهو مُطْيِرٌ وأُطْيِرَ يُطْيَرُ إِطْيَارًا فهو مُطْيَرٌ الأمر منه أَطْيِرْ والنهي عنه لَا تُطْيِرْ.

بابِ استفعال

اجوف واوی	صرف	اِسْتَعَانَ يَسْتَعِينُ اسْتِعَانَةً فهو مُسْتَعِينٌ
الاسْتعانةُ (مدد چاہنا)	صغیر	واُسْتُعِينَ يُسْتَعَانُ اسْتِعَانَةً فهو مُسْتَعَانٌ الأمر منه اِسْتَعِنْ والنهي عنه لَا تَسْتَعِنْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِسْتَعْوَنَ يَسْتَعْوِنُ اِسْتِعْوَانًا فهو مُسْتَعْوِنٌ واُسْتُعْوِنَ يُسْتَعْوَنُ اِسْتِعْوَانًا فهو مُسْتَعْوَنٌ الأمر منه اِسْتَعْوِنْ والنهي عنه لا تَسْتَعْوِنْ.

---

[1] إِقْوَامًا میں "واؤ" کا فتحہ "قاف" کو دیا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، "واؤ" کو "الف" سے بدلا اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے ایک الف کو گرادیا اور اس کے عوض "ۃ" آخر میں لانے إقامة ہوگیا۔

اجوف یائی اَلْاِسْتِخَارَةُ (بھلائی چاہنا)	صرف صغیر	اِسْتَخَارَ يَسْتَخِيرُ اِسْتِخَارَةً فهو مُسْتَخِيرٌ وأُسْتُخِيرَ يُسْتَخَارُ اِسْتِخَارَةً فهو مُسْتَخَارٌ الأمر منه اِسْتَخِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَخِرْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِسْتَخْيَرَ يَسْتَخْيِرُ اِسْتِخْيَارًا فهو مُسْتَخْيِرٌ وَأُسْتُخْيِرَ يُسْتَخْيَرُ اِسْتِخْيَارًا فهو مُسْتَخْيَرٌ الأمر منه اِسْتَخْيِرْ والنهي عنه لا تَسْتَخْيِرْ.

بابِ افتعال

اجوف واوی اَلْاِجْتِيَابُ (جنگل کو طے کرنا)	صرف صغیر	اِجْتَابَ يَجْتَابُ اِجْتِيَابًا فهو مُجْتَابٌ وَأُجْتِيبَ يُجْتَابُ اِجْتِيَابًا فهو مُجْتَابٌ الأمر منه اِجْتَبْ والنهي عنه لَا تَجْتَبْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِجْتَوَبَ يَجْتَوِبُ اِجْتِوَابًا فهو مُجْتَوِبٌ وأُجْتُوِبَ يُجْتَوَبُ اِجْتِوَابًا فهو مُجْتَوَبٌ الأمر منه اِجْتَوِبْ والنهي عنه لا تَجْتَوِبْ.

اجوف یائی اَلْاِخْتِيَارُ (پسند کرنا)	صرف صغیر	اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَارٌ وأُخْتِيرَ[1] يُخْتَارُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَارٌ الأمر منه اِخْتَرْ والنهي عنه لَا تَخْتَرْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِخْتَيَرَ يَخْتَيِرُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَيِرٌ وأُخْتُيِرَ يُخْتَيَرُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَيَرٌ الأمر منه اِخْتَيِرْ والنهي عنه لَا تَخْتَيِرْ.

---

[1] اُخْتِير اصل میں اُخْتُيِر تھا، کسرہ ''یا'' بعد ضمہ کے ثقیل تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا، بعد دور کرنے حرکت ماقبل کے، اُخْتُيْر ہوا۔ ''تائے افتعال'' کی وجہ سے ضمۂ ''ہمزہ'' کو کسرہ سے بدل دیا، کیونکہ ''ہمزہ'' کی حرکت ماضی مجہول میں ''تائے افتعال'' کے تابع ہوتی ہے۔

بابِ انفعال

اجوف واوی:	صرف	اِنْقَادَ یَنْقَادُ اِنْقِیَادًا فهو مُنْقَادٌ الأمر منه
اَلْاِنْقِیَادُ (تابعدار ہونا)	صغیر	اِنْقَدْ والنهي عنه لَا تَنْقَدْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِنْقَوَدَ یَنْقَوِدُ اِنْقِوَادًا فهو مُنْقَوِدٌ الأمر منه اِنْقَوِدْ والنهي عنه لَا تَنْقَوِدْ.

اجوف یائی۔	صرف	اِنْقَاضَ یَنْقَاضُ اِنْقِیَاضًا فهو مُنْقَاضٌ الأمر
اَلْاِنْقِیَاض (دیوار پھٹنا)	صغیر	منه اِنْقَضْ والنهي عنه لَا تَنْقَضْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِنْقَیَضَ یَنْقَیِضُ اِنْقِیَاضًا فهو مُنْقَیِضٌ الأمر منه اِنْقَیِضْ والنَّهي عنه لا تَنْقَیِضْ.

تنبیہ: ان ابواب میں مثل قَالَ یَقُوْلُ، بَاعَ یَبِیْعُ، خَافَ یَخَافُ کے تعلیل ہوئی۔

صرفِ کبیر ناقصِ واوی

اَز باب نصرَ یَنْصُرُ: اَلدَّعْوۃُ (بلانا)

بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لن" معروف	نفی تاکید بہ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	دعا	دُعِي	يَدْعُوْ	يُدْعى	لَنْ يَدْعُو	لَنْ يُدْعى
تثنیہ مذکر غائب	دعوا	دُعيا	يَدْعُوان	يُدْعيان	لَنْ يَدْعُوَا	لَنْ يُدْعيا
جمع مذکر غائب	دعوْا	دُعُوْا	يَدْعُوْنَ	يُدْعوْن	لَنْ يَدْعُوْا	لَنْ يُدْعوْا
واحد مؤنث غائب	دعتْ	دُعيتْ	تدْعُوْ	تُدْعى	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعى
تثنیہ مؤنث غائب	دعتا	دُعيتَا	تَدْعُوانِ	تُدْعيان	لَنْ تدْعُوا	لَنْ تُدْعيا
جمع مؤنث غائب	دعوْن	دُعيْنَ	يَدْعُوْن	يُدْعيْن	لَنْ يَدْعُوْنَ	لَنْ يُدْعيْن
واحد مذکر حاضر	دعوْت	دُعيْتَ	تَدْعُو	تُدْعى	لَنْ تَدْعُو	لَنْ تُدْعى
تثنیہ مذکر حاضر	دعوْتُما	دُعيْتما	تَدْعُوان	تُدْعيان	لَنْ تَدْعُوا	لَنْ تُدْعيا
جمع مذکر حاضر	دعوْتم	دُعيْتُمْ	تَدْعُوْن	تُدْعوْن	لَنْ تدْعُوْا	لَنْ تُدْعوْا
واحد مؤنث حاضر	دعوْت	دُعيْتِ	تدْعيْنَ	تُدْعيْن	لَنْ تدْعيْ	لَنْ تُدْعيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	دَعوْتُما	دُعيْتُمَا	تَدْعُوان	تُدْعيان	لَنْ تدْعُوا	لَنْ تُدْعَيا
جمع مؤنث حاضر	دعوْتُنَّ	دُعيْتُنَّ	تَدْعُوْنَ	تُدْعيْن	لَنْ تدْعُوْنَ	لَنْ تُدْعيْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	دَعوْتُ	دُعيْتُ	أَدْعُوْ	أُدْعى	لَنْ اَدْعُو	لَنْ اُدْعى
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	دعوْنا	دُعيْنَا	نَدْعُوْ	نُدْعى	لَنْ نَدْعُو	لَنْ نُدْعى

بحثِ نفی جحد بہ "لم" ولامِ تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لم" معروف	نفی جحد بہ "لم" مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَدْعُ	لَمْ یُدْعَ	لَیَدْعُوَنَّ	لَیُدْعَیَنَّ	لَیَدْعُوَنْ	لَیُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَدْعُوَا	لَمْ یُدْعَیَا	لَیَدْعُوَانِّ	لَیُدْعَیَانِّ	—	——
جمع مذکر غائب	لَمْ یَدْعُوْا	لَمْ یُدْعَوْا	لَیَدْعُنَّ	لَیُدْعَوُنَّ	لَیَدْعُنْ	لَیُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَیَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَیَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَیَانِّ	——	——
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَدْعُوْنَ	لَمْ یُدْعَیْنَ	لَیَدْعُوْنَانِّ	لَیُدْعَیْنَانِّ	——	——
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَیَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَیَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَیَانِّ	——	——
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تُدْعَوْا	لَتَدْعُنَّ	لَتُدْعَوُنَّ	لَتَدْعُنْ	لَتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعِیْ	لَمْ تُدْعَیْ	لَتَدْعِنَّ	لَتُدْعَیِنَّ	لَتَدْعِنْ	لَتُدْعَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَیَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَیَانِّ	——	——
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تُدْعَیْنَ	لَتَدْعُوْنَانِّ	لَتُدْعَیْنَانِّ	——	——
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَدْعُ	لَمْ أُدْعَ	لَأَدْعُوَنَّ	لَأُدْعَیَنَّ	لَأَدْعُوَنْ	لَأُدْعَیَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نُدْعَ	لَنَدْعُوَنَّ	لَنُدْعَیَنَّ	لَنَدْعُوَنْ	لَنُدْعَیَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَدْعُ	لِیُدْعَ	لِیَدْعُوَنَّ	لِیُدْعَیَنَّ	لِیَدْعُوَنْ	لِیُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَدْعُوَا	لِیُدْعَیَا	لِیَدْعُوَانِّ	لِیُدْعَیَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِیَدْعُوْا	لِیُدْعَوْا	لِیَدْعُنَّ	لِیُدْعَوُنَّ	لِیَدْعُنْ	لِیُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَدْعُ	لِتُدْعَ	لِتَدْعُوَنَّ	لِتُدْعَیَنَّ	لِتَدْعُوَنْ	لِتُدْعَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَدْعُوَا	لِتُدْعَیَا	لِتَدْعُوَانِّ	لِتُدْعَیَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِیَدْعُوْنَ	لِیُدْعَیْنَ	لِیَدْعُوْنَانِّ	لِیُدْعَیْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	اُدْعُ	لِتُدْعَ	اُدْعُوَنَّ	لِتُدْعَیَنَّ	اُدْعُوَنْ	لِتُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اُدْعُوَا	لِتُدْعَیَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَیَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	اُدْعُوْا	لِتُدْعَوْا	اُدْعُنَّ	لِتُدْعَوُنَّ	اُدْعُنْ	لِتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اُدْعِیْ	لِتُدْعَیْ	اُدْعِنَّ	لِتُدْعَیِنَّ	اُدْعِنْ	لِتُدْعَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اُدْعُوَا	لِتُدْعَیَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَیَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اُدْعُوْنَ	لِتُدْعَیْنَ	اُدْعُوْنَانِّ	لِتُدْعَیْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَدْعُ	لِاُدْعَ	لِاَدْعُوَنَّ	لِاُدْعَیَنَّ	لِاَدْعُوَنْ	لِاُدْعَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَدْعُ	لِنُدْعَ	لِنَدْعُوَنَّ	لِنُدْعَیَنَّ	لِنَدْعُوَنْ	لِنُدْعَیَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَدْعُ	لَا يُدْعَ	لَا يَدْعُوَنَّ	لَا يُدْعَيَنَّ	لَا يَدْعُوَنْ	لَا يُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَدْعُوَا	لَا يُدْعَيَا	لَا يَدْعُوَانِّ	لَا يُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَدْعُوْا	لَا يُدْعَوْا	لَا يَدْعُنَّ	لَا يُدْعَوُنَّ	لَا يَدْعُنْ	لَا يُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تُدْعَيَنَّ	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَدْعُوْنَ	لَا يُدْعَيْنَ	لَا يَدْعُوْنَانِّ	لَا يُدْعَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تُدْعَيَنَّ	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَدْعُوْا	لَا تُدْعَوْا	لَا تَدْعُنَّ	لَا تُدْعَوُنَّ	لَا تَدْعُنْ	لَا تُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَدْعِيْ	لَا تُدْعَيْ	لَا تَدْعِنَّ	لَا تُدْعَيِنَّ	لَا تَدْعِنْ	لَا تُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَيْنَ	لَا تَدْعُوْنَانِّ	لَا تُدْعَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا أَدْعُ	لَا أُدْعَ	لَا أَدْعُوَنَّ	لَا أُدْعَيَنَّ	لَا أَدْعُوَنْ	لَا أُدْعَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَدْعُ	لَا نُدْعَ	لَا نَدْعُوَنَّ	لَا نُدْعَيَنَّ	لَا نَدْعُوَنْ	لَا نُدْعَيَنْ

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	داعٍ	دَاعِیَانِ	دَاعُوْنَ	دَاعِیَةٌ	دَاعِیَتَانِ	دَاعِیَاتٌ
اسم مفعول	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَّانِ	مَدْعُوُّوْن	مَدْعُوَّةٌ	مَدْعُوَّتَان	مَدْعُوَّاتٌ

تعلیلات

دعا اصل میں دَعَوَ تھا، ''واؤ'' متحرک اس سے پہلے مفتوح، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدلا دَعا ہوگیا، دعوا میں بسبب تثنیہ کے سلامت رہا۔

دعَوا (صیغہ جمع مذکر غائب) اصل میں دَعَوُوْا (بروزن نَصَرُوا) تھا، پہلے ''واؤ'' کو ''الف'' کیا، پھر ''الف'' کو اجتماع ساکنین سے گرادیا، دَعَوْا رہ گیا۔

دعت اصل میں دَعَوَتْ تھا، ''واؤ'' ''الف'' ہوکر اجتماع ساکنین سے گرگیا، دعتْ رہ گیا۔

دعتا اصل میں دَعَوَتَا تھا، ''واؤ'' ''الف'' ہوکر اجتماع ساکنین سے گرگیا، ''تا'' ظاہر میں متحرک ہے اور حقیقت میں ساکن ہے، صرف ''الفِ تثنیہ'' کی وجہ سے اس کو فتحہ دیا گیا۔

دعون سے آخر تک سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دُعِي اصل میں دُعِوَ تھا، ''واؤ'' طرف میں بعد کسرہ کے واقع ہوا، اس کو ''یا'' سے بدلا دُعِيَ ہوگیا۔

دُعُوْا اصل میں دُعِوُوْا تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا دُعِیُوْا ہوا، پھر ''یا'' پر ضمہ ثقیل تھا، اسلیے ''عین'' کی حرکت دُور کرکے ''یا'' کا ضمہ اس کو دیدیا، اور ''یا'' کو گرادیا دُعُوْا ہوگیا۔

دُعِیتَ سے دُعِینا تک ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل رکھا ہے۔

یدْعُوْ اصل میں یَدْعُوُ تھا، ''واؤ'' پر ضمہ دشوار تھا، اس کو گرادیا، یَدْعُوْ رہ گیا۔

یَـدْعُوْنَ (جمع مذکر غائب) اصل میں یَـدْعُـوُوْنَ تھا، ''واؤ'' کا ضمّہ گرادیا، پھر ''واؤ'' بسبب اجتماع ساکنین گرادیا، یَدْعُوْنَ رہ گیا۔

یَدْعُوْنَ (جمع مؤنث غائب) اپنی اصل پر ہے۔

تَدْعِیْنَ اصل میں تَـدْعُوِیْنَ تھا، کسرہ ''واؤ'' پر دشوار تھا، اس لیے ''عین'' کی حرکت دور کر کے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے ''واؤ'' اور ''یا''، ''واؤ'' کو گرادیا، تَدْعِیْنَ رہ گیا۔

یُـدْعٰی اصل میں یُدْعَوُ تھا، ''واؤ'' ماضی میں تیسری جگہ تھا، اب چوتھی جگہ واقع ہوا، اور پہلے حرف کی حرکت ''واؤ'' کے مخالف ہے، اس لیے ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل دیا، اب ''یا'' متحرک ہے اوراس سے پہلے مفتوح ہے، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا، یُدْعٰی ہوگیا۔

تُدْعَیْنَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' کیا، پھر ''یا'' متحرک ہے اوراس سے پہلے مفتوح، ''یا'' کو ''الف'' سے بدلا، دو ساکن ''الف'' اور ''یا'' جمع ہوئے، ''الف'' کو گرادیا، تُدْعَیْنَ رہ گیا۔

لَمْ یَدْعُ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا، ''واؤ'' بسبب جزم کے ساقط ہوگیا، لَمْ یَدْعُ رہ گیا۔

دَاعٍ اصل میں دَاعِـوٌ تھا، ''واؤ'' بعد کسرہ کے طرف میں واقع ہوکر ''یا'' سے بدل کر دَاعِیٌ ہوگیا، پھر ضمّہ ''یا'' پر دشوار تھا اُس کو گرادیا، دو ساکن جمع ہوئے ''یا'' اور تنوین، ''یا'' کو گرادیا، داعٍ رہ گیا۔

مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا، دو ''واؤ'' جمع ہوئے، ایک کو دوسرے میں اِدغام کیا، مَدْعُوٌّ ہوگیا۔

صرفِ کبیر ناقص یائی

اَز باب ضَرَبَ یَضْرِبُ: الرَّمْيُ (پھینکنا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بـ"لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ"لن" معروف	نفی تاکید بہ"لن" مجہول
واحد مذکر غائب	رَمٰی	رُمِيَ	يَرْمِيْ	يُرْمٰی	لَنْ يَرْمِيَ	لَنْ يُّرْمٰی
تثنیہ مذکر غائب	رَمَيَا	رُمِيَا	يَرْمِيَانِ	يُرْمَيَانِ	لَنْ يَرْمِيَا	لَنْ يُّرْمَيَا
جمع مذکر غائب	رَمَوْا	رُمُوْا	يَرْمُوْنَ	يُرْمَوْنَ	لَنْ يَّرْمُوْا	لَنْ يُّرْمَوْا
واحد مؤنث غائب	رَمَتْ	رُمِيَتْ	تَرْمِيْ	تُرْمٰی	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تُرْمٰی
تثنیہ مؤنث غائب	رَمَتَا	رُمِيَتَا	تَرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مؤنث غائب	رَمَيْنَ	رُمِيْنَ	يَرْمِيْنَ	يُرْمَيْنَ	لَنْ يَّرْمِيْنَ	لَنْ يُّرْمَيْنَ
واحد مذکر حاضر	رَمَيْتَ	رُمِيْتَ	تَرْمِيْ	تُرْمٰی	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تُرْمٰی
تثنیہ مذکر حاضر	رَمَيْتُمَا	رُمِيْتُمَا	تَرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مذکر حاضر	رَمَيْتُمْ	رُمِيْتُمْ	تَرْمُوْنَ	تُرْمَوْنَ	لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تُرْمَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَمَيْتِ	رُمِيْتِ	تَرْمِيْنَ	تُرْمَيْنَ	لَنْ تَرْمِيْ	لَنْ تُرْمَيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	رَمَيْتُمَا	رُمِيْتُمَا	تَرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مؤنث حاضر	رَمَيْتُنَّ	رُمِيْتُنَّ	تَرْمِيْنَ	تُرْمَيْنَ	لَنْ تَرْمِيْنَ	لَنْ تُرْمَيْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	رَمَيْتُ	رُمِيْتُ	أَرْمِيْ	أُرْمٰی	لَنْ أَرْمِيَ	لَنْ أُرْمٰی
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	رَمَيْنَا	رُمِيْنَا	نَرْمِيْ	نُرْمٰی	لَنْ نَّرْمِيَ	لَنْ نُّرْمٰی

بحثِ نفی جحد بہ "لم" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لم" معروف	نفی جحد بہ "لم" مجہول	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانون خفیفہ معروف	لامِ تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرْمِ	لَمْ يُرْمَ	لَيَرْمِيَنَّ	لَيُرْمَيَنَّ	لَيَرْمِيَنْ	لَيُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يُرْمَيَا	لَيَرْمِيَانِّ	لَيُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْمُوْا	لَمْ يُرْمَوْا	لَيَرْمُنَّ	لَيُرْمَوُنَّ	لَيَرْمُنْ	لَيُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتَرْمِيَنْ	لَتُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَرْمِيْنَ	لَمْ يُرْمَيْنَ	لَيَرْمِيْنَانِّ	لَيُرْمَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتَرْمِيَنْ	لَتُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تُرْمَوْا	لَتَرْمُنَّ	لَتُرْمَوُنَّ	لَتَرْمُنْ	لَتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيْ	لَمْ تُرْمَيْ	لَتَرْمِنَّ	لَتُرْمَيِنَّ	لَتَرْمِنْ	لَتُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيْنَ	لَمْ تُرْمَيْنَ	لَتَرْمِيْنَانِّ	لَتُرْمَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَرْمِ	لَمْ أُرْمَ	لَأَرْمِيَنَّ	لَأُرْمَيَنَّ	لَأَرْمِيَنْ	لَأُرْمَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نُرْمَ	لَنَرْمِيَنَّ	لَنُرْمَيَنَّ	لَنَرْمِيَنْ	لَنُرْمَيَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَرْمِ	لِيُرْمَ	لِيَرْمِيَنَّ	لِيُرْمَيَنَّ	لِيَرْمِيَنْ	لِيُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَرْمِيَا	لِيُرْمَيَا	لِيَرْمِيَانِّ	لِيُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَرْمُوْا	لِيُرْمَوْا	لِيَرْمُنَّ	لِيُرْمَوُنَّ	لِيَرْمُنْ	لِيُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَرْمِ	لِتُرْمَ	لِتَرْمِيَنَّ	لِتُرْمَيَنَّ	لِتَرْمِيَنْ	لِتُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	لِتَرْمِيَانِّ	لِتُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَرْمِيْنَ	لِيُرْمَيْنَ	لِيَرْمِيْنَانِّ	لِيُرْمَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	اِرْمِ	لِتُرْمَ	اِرْمِيَنَّ	لِتُرْمَيَنَّ	اِرْمِيَنْ	لِتُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	اِرْمِيَانِّ	لِتُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	اِرْمُوْا	لِتُرْمَوْا	اِرْمُنَّ	لِتُرْمَوُنَّ	اِرْمُنْ	لِتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِرْمِيْ	لِتُرْمَيْ	اِرْمِنَّ	لِتُرْمَيِنَّ	اِرْمِنْ	لِتُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	اِرْمِيَانِّ	لِتُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اِرْمِيْنَ	لِتُرْمَيْنَ	اِرْمِيْنَانِّ	لِتُرْمَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَرْمِ	لِاُرْمَ	لِاَرْمِيَنَّ	لِاُرْمَيَنَّ	لِاَرْمِيَنْ	لِاُرْمَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَرْمِ	لِنُرْمَ	لِنَرْمِيَنَّ	لِنُرْمَيَنَّ	لِنَرْمِيَنْ	لِنُرْمَيَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَرْمِ	لَا يُرْمَ	لَا يَرْمِيَنَّ	لَا يُرْمَيَنَّ	لَا يَرْمِيَنْ	لَا يُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَرْمِيَا	لَا يُرْمَيَا	لَا يَرْمِيَانِّ	لَا يُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَرْمُوْا	لَا يُرْمَوْا	لَا يَرْمُنَّ	لَا يُرْمَوُنَّ	لَا يَرْمُنْ	لَا يُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِيَنَّ	لَا تُرْمَيَنَّ	لَا تَرْمِيَنْ	لَا تُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَانِّ	لَا تُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَرْمِيْنَ	لَا يُرْمَيْنَ	لَا يَرْمِيْنَانِّ	لَا يُرْمَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِيَنَّ	لَا تُرْمَيَنَّ	لَا تَرْمِيَنْ	لَا تُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَانِّ	لَا تُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْمُوْا	لَا تُرْمَوْا	لَا تَرْمُنَّ	لَا تُرْمَوُنَّ	لَا تَرْمُنْ	لَا تُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيْ	لَا تُرْمَيْ	لَا تَرْمِنَّ	لَا تُرْمَيِنَّ	لَا تَرْمِنْ	لَا تُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَانِّ	لَا تُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيْنَ	لَا تُرْمَيْنَ	لَا تَرْمِيْنَانِّ	لَا تُرْمَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا أَرْمِ	لَا أُرْمَ	لَا أَرْمِيَنَّ	لَا أُرْمَيَنَّ	لَا أَرْمِيَنْ	لَا أُرْمَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَرْمِ	لَا نُرْمَ	لَا نَرْمِيَنَّ	لَا نُرْمَيَنَّ	لَا نَرْمِيَنْ	لَا نُرْمَيَنْ

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَامٍ	رَامِیَانِ	رَامُوْنَ	رَامِیَةٌ	رَامِیَتَانِ	رَامِیَاتٌ
اسم مفعول	مَرْمِیٌّ	مَرْمِیَّانِ	مَرْمِیُّوْنَ	مَرْمِیَّةٌ	مَرْمِیَّتَانِ	مَرْمِیَّاتٌ

تعلیلات

رمی اصل میں رمَیَ تھا، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا مثل دَعَا کے۔

یرْمِي اصل میں یرْمِیُ تھا، ضمہ ''یا'' پر دشوار سمجھ کر گرا دیا، یرْمِيْ ہوگیا۔

ترْمِیْن (واحد مؤنث حاضر) اصل میں ترْمِیِیْنَ تھا، کسرہ ''یا'' پر دشوار تھا گرادیا، دو ''یا'' جمع ہوئیں ایک کو حذف کردیا۔

یُرْمٰی اصل میں یُرْمَیُ تھا، ''یا'' متحرک ہے اس سے پہلے مفتوح ہے، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا۔

تُرْمَیْن (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُرْمَیِیْنَ تھا، اوّل ''یا'' کا کسرہ گرادیا، اس کے بعد ایک ''یا'' کو حذف کردیا، تُرْمَیْنَ رہ گیا۔

ارْمِ (امر حاضر معروف) اصل میں اِرْمِيْ تھا، ''یا'' حرف علت حالت جزمی میں ساقط ہوگیا۔

رامٍ (اسم فاعل) اصل میں رَامِیٌ تھا، ضمہ ''یا'' پر دشوار سمجھ کر گرادیا، اجتماع ساکنین ہوا، درمیان ''یا'' اور تنوین کے، ''یا'' کو گرادیا، رَامٍ رہ گیا۔

مرْمِیٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرْمُوْيٌ تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا، اور ''یا'' کو ''یا'' میں ادغام کردیا، اور ''یا'' کی مناسبت کی وجہ سے ''میم'' کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا، مرْمِیٌّ ہوگیا۔

صرف کبیر ناقصِ واوی

اَز باب سمع یَسْمَعُ: اَلرِّضْوَانُ (خوش ہونا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لن" معروف	نفی تاکید بہ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	رَضِيَ	رُضِيَ	يَرْضٰى	يُرْضٰى	لَنْ يَرْضٰى	لَنْ يُرْضٰى
تثنیہ مذکر غائب	رَضِيَا	رُضِيَا	يَرْضَيَانِ	يُرْضَيَانِ	لَنْ يَرْضَيَا	لَنْ يُرْضَيَا
جمع مذکر غائب	رَضُوْا	رُضُوْا	يَرْضَوْنَ	يُرْضَوْنَ	لَنْ يَرْضَوْا	لَنْ يُرْضَوْا
واحد مؤنث غائب	رَضِيَتْ	رُضِيَتْ	تَرْضٰى	تُرْضٰى	لَنْ تَرْضٰى	لَنْ تُرْضٰى
تثنیہ مؤنث غائب	رَضِيَتَا	رُضِيَتَا	تَرْضَيَانِ	تُرْضَيَانِ	لَنْ تَرْضَيَا	لَنْ تُرْضَيَا
جمع مؤنث غائب	رَضِيْنَ	رُضِيْنَ	يَرْضَيْنَ	يُرْضَيْنَ	لَنْ يَرْضَيْنَ	لَنْ يُرْضَيْنَ
واحد مذکر حاضر	رَضِيْتَ	رُضِيْتَ	تَرْضٰى	تُرْضٰى	لَنْ تَرْضٰى	لَنْ تُرْضٰى
تثنیہ مذکر حاضر	رَضِيْتُمَا	رُضِيْتُمَا	تَرْضَيَانِ	تُرْضَيَانِ	لَنْ تَرْضَيَا	لَنْ تُرْضَيَا
جمع مذکر حاضر	رَضِيْتُمْ	رُضِيْتُمْ	تَرْضَوْنَ	تُرْضَوْنَ	لَنْ تَرْضَوْا	لَنْ تُرْضَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَضِيْتِ	رُضِيْتِ	تَرْضَيْنَ	تُرْضَيْنَ	لَنْ تَرْضَيْ	لَنْ تُرْضَيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	رَضِيْتُمَا	رُضِيْتُمَا	تَرْضَيَانِ	تُرْضَيَانِ	لَنْ تَرْضَيَا	لَنْ تُرْضَيَا
جمع مؤنث حاضر	رَضِيْتُنَّ	رُضِيْتُنَّ	تَرْضَيْنَ	تُرْضَيْنَ	لَنْ تَرْضَيْنَ	لَنْ تُرْضَيْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	رَضِيْتُ	رُضِيْتُ	أَرْضٰى	أُرْضٰى	لَنْ أَرْضٰى	لَنْ أُرْضٰى
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	رَضِيْنَا	رُضِيْنَا	نَرْضٰى	نُرْضٰى	لَنْ نَرْضٰى	لَنْ نُرْضٰى

بحث نفی جحد بہ "لم" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لم" معروف	نفی جحد بہ "لم" مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرْضَ	لَمْ يُرْضَ	لَيَرْضَيَنَّ	لَيُرْضَيَنَّ	لَيَرْضَيَنْ	لَيُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَرْضَيَا	لَمْ يُرْضَيَا	لَيَرْضَيَانِّ	لَيُرْضَيَانِّ	—	—
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْضَوْا	لَمْ يُرْضَوْا	لَيَرْضَوُنَّ	لَيُرْضَوُنَّ	لَيَرْضَوُنْ	لَيُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَتَرْضَيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ	لَتَرْضَيَنْ	لَتُرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	—	—
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَرْضَيْنَ	لَمْ يُرْضَيْنَ	لَيَرْضَيْنَانِّ	لَيُرْضَيْنَانِّ	—	—
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَتَرْضَيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ	لَتَرْضَيَنْ	لَتُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	—	—
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَوْا	لَمْ تُرْضَوْا	لَتَرْضَوُنَّ	لَتُرْضَوُنَّ	لَتَرْضَوُنْ	لَتُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيْ	لَمْ تُرْضَيْ	لَتَرْضَيِنَّ	لَتُرْضَيِنَّ	لَتَرْضَيِنْ	لَتُرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	—	—
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيْنَ	لَمْ تُرْضَيْنَ	لَتَرْضَيْنَانِّ	لَتُرْضَيْنَانِّ	—	—
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَرْضَ	لَمْ أُرْضَ	لَأَرْضَيَنَّ	لَأُرْضَيَنَّ	لَأَرْضَيَنْ	لَأُرْضَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نُرْضَ	لَنَرْضَيَنَّ	لَنُرْضَيَنَّ	لَنَرْضَيَنْ	لَنُرْضَيَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَرْضَ	لِيُرْضَ	لِيَرْضَيَنَّ	لِيُرْضَيَنَّ	لِيَرْضَيَنْ	لِيُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَرْضَيَا	لِيُرْضَيَا	لِيَرْضَيَانِّ	لِيُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَرْضَوْا	لِيُرْضَوْا	لِيَرْضَوُنَّ	لِيُرْضَوُنَّ	لِيَرْضَوُنْ	لِيُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَرْضَ	لِتُرْضَ	لِتَرْضَيَنَّ	لِتُرْضَيَنَّ	لِتَرْضَيَنْ	لِتُرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	لِتَرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَرْضَيْنَ	لِيُرْضَيْنَ	لِيَرْضَيْنَانِّ	لِيُرْضَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	اِرْضَ	لِتُرْضَ	اِرْضَيَنَّ	لِتُرْضَيَنَّ	اِرْضَيَنْ	لِتُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	اِرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	اِرْضَوْا	لِتُرْضَوْا	اِرْضَوُنَّ	لِتُرْضَوُنَّ	اِرْضَوُنْ	لِتُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِرْضَيْ	لِتُرْضَيْ	اِرْضَيِنَّ	لِتُرْضَيِنَّ	اِرْضَيِنْ	لِتُرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	اِرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اِرْضَيْنَ	لِتُرْضَيْنَ	اِرْضَيْنَانِّ	لِتُرْضَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِأَرْضَ	لِأُرْضَ	لِأَرْضَيَنَّ	لِأُرْضَيَنَّ	لِأَرْضَيَنْ	لِأُرْضَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَرْضَ	لِنُرْضَ	لِنَرْضَيَنَّ	لِنُرْضَيَنَّ	لِنَرْضَيَنْ	لِنُرْضَيَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف باتون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَرْضَ	لا يُرْضَ	لا يَرْضَيَنَّ	لَا يُرْضَيَنَّ	لَا يِرْضَيَنْ	لَا يُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَرْضَيَا	لَا يُرْضَيَا	لَا يَرْضَيَانِّ	لَا يُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَرْضَوْا	لَا يُرْضَوْا	لَا يَرْضَوُنَّ	لَا يُرْضَوُنَّ	لا يرْضَوُنْ	لَا يُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَيَنَّ	لَا تُرْضَيَنَّ	لَا تَرْضَيَنْ	لَا تُرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْضَيَا	لَا تُرْضَيَا	لَا تَرْضَيَانِّ	لَا تُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَرْضَيْنَ	لَا يُرْضَيْنَ	لا يَرْضَيْنَانِّ	لَا يُرْضَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْضَ	لا تُرْضَ	لَا تَرْضَيَنَّ	لَا تُرْضَيَنَّ	لا تَرْضَيَنْ	لَا تُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْضَيَا	لَا تُرْضَيَا	لَا تَرْضَيَانِّ	لَا تُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لا تَرْضَوْا	لا تُرْضَوْا	لا تَرْضَوُنَّ	لا تُرْضَوُنَّ	لا تَرْضَوُنْ	لا تُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لا تَرْضَيْ	لَا تُرْضَيْ	لَا تَرْضَيِنَّ	لَا تُرْضَيِنَّ	لَا تَرْضَيِنْ	لَا تُرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْضَيَا	لَا تُرْضَيَا	لَا تَرْضَيَانِّ	لَا تُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْضَيْنَ	لَا تُرْضَيْنَ	لا تَرْضَيْنَانِّ	لَا تُرْضَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا أَرْضَ	لا أُرْضَ	لَا أَرْضَيَنَّ	لَا أُرْضَيَنَّ	لا أَرْضَيَنْ	لَا أُرْضَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لا نَرْضَ	لَا نُرْضَ	لَا نَرْضَيَنَّ	لَا نُرْضَيَنَّ	لا نَرْضَيَنْ	لا نُرْضَيَنْ

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَاضٍ	رَاضِیَانِ	رَاضُوْنَ	رَاضِیَۃٌ	رَاضِیَتَانِ	رَاضِیَاتٌ
اسم مفعول	مَرْضِیٌّ	مَرْضِیَّانِ	مَرْضِیُّوْنَ	مَرْضِیَّۃٌ	مَرْضِیَّتَانِ	مَرْضِیَّاتٌ

تعلیلات

رضي اصل میں رَضِوَ تھا، مثل دُعِيَ کے تعلیل ہوئی۔

یرضی اصل میں یَرْضَوُ تھا، مثل یُدْعٰی کے تعلیل ہوئی۔

یـرْضَوْنَ اصل میں یـرْضَوُوْنَ تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا یـرْضَیُوْنَ ہوا، پھر ''یا'' متحرک اس سے پہلے مفتوح، ''یا'' کو ''الف'' سے بدلا، ''الف'' اجتماعِ ساکنین سے گر گیا۔

تـرْضَیْنَ (جمع مؤنث حاضر) اصل میں تَـرْضَـوِیْنَ تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا ''یا''، ''الف'' ہوکر اجتماعِ ساکنین سے گر گئی، تَرْضَیْنَ ہو گیا۔

لَمْ یَرْضَ اصل میں لَمْ یَرْضٰی تھا، ''الف'' حرفِ علت جزم کی حالت میں گر گیا۔

راضٍ (اسم فاعل) اصل میں رَاضِوٌ تھا، مثل دَاعٍ کے تعلیل ہوئی۔

مـرْضِيٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَـرْضُوْوٌ تھا، ماضی ومضارع کی موافقت کی وجہ سے ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا مَـرْضُوْيٌ ہوا، اب ''واؤ'' اور ''یا'' ایک جگہ جمع ہوئے، ان میں پہلا ساکن ہے، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا اور ''یا'' میں اِدغام کیا، اور اس سے پہلے ضمّہ کو کسرہ سے بدلا، مَرْضِيٌّ ہو گیا۔

لفیف مفروق

از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ: اَلْوِقَایَةُ (بچانا)

بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بـ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بـ "لن" معروف	نفی تاکید بـ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	وَقٰى	وُقِيَ	يَقِيْ	يُوْقٰى	لَنْ يَقِيَ	لَنْ يُوْقٰى
تثنیہ مذکر غائب	وَقَيَا	وُقِيَا	يَقِيَانِ	يُوْقَيَانِ	لَنْ يَقِيَا	لَنْ يُوْقَيَا
جمع مذکر غائب	وَقَوْا	وُقُوْا	يَقُوْنَ	يُوْقَوْنَ	لَنْ يَقُوْا	لَنْ يُوْقَوْا
واحد مؤنث غائب	وَقَتْ	وُقِيَتْ	تَقِيْ	تُوْقٰى	لَنْ تَقِيَ	لَنْ تُوْقٰى
تثنیہ مؤنث غائب	وَقَتَا	وُقِيَتَا	تَقِيَانِ	تُوْقَيَانِ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تُوْقَيَا
جمع مؤنث غائب	وَقَيْنَ	وُقِيْنَ	يَقِيْنَ	يُوْقَيْنَ	لَنْ يَقِيْنَ	لَنْ يُوْقَيْنَ
واحد مذکر حاضر	وَقَيْتَ	وُقِيْتَ	تَقِيْ	تُوْقٰى	لَنْ تَقِيَ	لَنْ تُوْقٰى
تثنیہ مذکر حاضر	وَقَيْتُمَا	وُقِيْتُمَا	تَقِيَانِ	تُوْقَيَانِ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تُوْقَيَا
جمع مذکر حاضر	وَقَيْتُمْ	وُقِيْتُمْ	تَقُوْنَ	تُوْقَوْنَ	لَنْ تَقُوْا	لَنْ تُوْقَوْا
واحد مؤنث حاضر	وَقَيْتِ	وُقِيْتِ	تَقِيْنَ	تُوْقَيْنَ	لَنْ تَقِيْ	لَنْ تُوْقَيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	وَقَيْتُمَا	وُقِيْتُمَا	تَقِيَانِ	تُوْقَيَانِ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تُوْقَيَا
جمع مؤنث حاضر	وَقَيْتُنَّ	وُقِيْتُنَّ	تَقِيْنَ	تُوْقَيْنَ	لَنْ تَقِيْنَ	لَنْ تُوْقَيْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	وَقَيْتُ	وُقِيْتُ	اَقِيْ	اُوْقٰى	لَنْ اَقِيَ	لَنْ اُوْقٰى
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	وَقَيْنَا	وُقِيْنَا	نَقِيْ	نُوْقٰى	لَنْ نَقِيَ	لَنْ نُوْقٰى

بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لَمْ" معروف	نفی جحد بہ "لَمْ" مجہول	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف	لام تاکید بانون تاکید خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَقِ	لَمْ يُوقَ	لَيَقِيَنَّ	لَيُوْقَيَنَّ	لَيَقِيَنْ	لَيُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَقِيَا	لَمْ يُوْقَيَا	لَيَقِيَانِّ	لَيُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَقُوْا	لَمْ يُوْقَوْا	لَيَقُنَّ	لَيُوْقَوُنَّ	لَيَقُنْ	لَيُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقِ	لَمْ تُوْقَ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوْقَيَنَّ	لَتَقِيَنْ	لَتُوْقَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوْقَيَا	لَتَقِيَانِّ	لَتُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَقِيْنَ	لَمْ يُوْقَيْنَ	لَيَقِيْنَانِّ	لَيُوْقَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقِ	لَمْ تُوْقَ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوْقَيَنَّ	لَتَقِيَنْ	لَتُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوْقَيَا	لَتَقِيَانِّ	لَتُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْا	لَمْ تُوْقَوْا	لَتَقُنَّ	لَتُوْقَوُنَّ	لَتَقُنْ	لَتُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيْ	لَمْ تُوْقَيْ	لَتَقِنَّ	لَتُوْقَيِنَّ	لَتَقِنْ	لَتُوْقَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوْقَيَا	لَتَقِيَانِّ	لَتُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيْنَ	لَمْ تُوْقَيْنَ	لَتَقِيْنَانِّ	لَتُوْقَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَقِ	لَمْ أُوْقَ	لَأَقِيَنَّ	لَأُوْقَيَنَّ	لَأَقِيَنْ	لَأُوْقَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَقِ	لَمْ نُوْقَ	لَنَقِيَنَّ	لَنُوْقَيَنَّ	لَنَقِيَنْ	لَنُوْقَيَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَقِ	لِيُوْقَ	لِيَقِيَنَّ	لِيُوْقَيَنَّ	لِيَقِيَنْ	لِيُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَقِيَا	لِيُوْقَيَا	لِيَقِيَانِّ	لِيُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَقُوْا	لِيُوْقَوْا	لِيَقُنَّ	لِيُوْقَوُنَّ	لِيَقُنْ	لِيُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَقِ	لِتُوْقَ	لِتَقِيَنَّ	لِتُوْقَيَنَّ	لِتَقِيَنْ	لِتُوْقَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَقِيَا	لِتُوْقَيَا	لِتَقِيَانِّ	لِتُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَقِيْنَ	لِيُوْقَيْنَ	لِيَقِيْنَانِّ	لِيُوْقَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	قِ	لِتُوْقَ	قِيَنَّ	لِتُوْقَيَنَّ	قِيَنْ	لِتُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قِيَا	لِتُوْقَيَا	قِيَانِّ	لِتُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	قُوْا	لِتُوْقَوْا	قُنَّ	لِتُوْقَوُنَّ	قُنْ	لِتُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	قِيْ	لِتُوْقَيْ	قِنَّ	لِتُوْقَيِنَّ	قِنْ	لِتُوْقَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قِيَا	لِتُوْقَيَا	قِيَانِّ	لِتُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	قِيْنَ	لِتُوْقَيْنَ	قِيْنَانِّ	لِتُوْقَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لِأَقِ	لِأُوْقَ	لِأَقِيَنَّ	لِأُوْقَيَنَّ	لِأَقِيَنْ	لِأُوْقَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَقِ	لِنُوْقَ	لِنَقِيَنَّ	لِنُوْقَيَنَّ	لِنَقِيَنْ	لِنُوْقَيَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَقِ	لَا يُوْقَ	لَا يَقِيَنَّ	لَا يُوْقَيَنَّ	لَا يَقِيَنْ	لَا يُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَقِيَا	لَا يُوْقَيَا	لَا يَقِيَانِّ	لَا يُوْقَيَانِّ	—	—
جمع مذکر غائب	لَا يَقُوْا	لَا يُوْقَوْا	لَا يَقُنَّ	لَا يُوْقَوُنَّ	لَا يَقُنْ	لَا يُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقِ	لَا تُوْقَ	لَا تَقِيَنَّ	لَا تُوْقَيَنَّ	لَا تَقِيَنْ	لَا تُوْقَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقِيَا	لَا تُوْقَيَا	لَا تَقِيَانِّ	لَا تُوْقَيَانِّ	—	—
جمع مؤنث غائب	لَا يَقِيْنَ	لَا يُوْقَيْنَ	لَا يَقِيْنَانِّ	لَا يُوْقَيْنَانِّ	—	—
واحد مذکر حاضر	لَا تَقِ	لَا تُوْقَ	لَا تَقِيَنَّ	لَا تُوْقَيَنَّ	لَا تَقِيَنْ	لَا تُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقِيَا	لَا تُوْقَيَا	لَا تَقِيَانِّ	لَا تُوْقَيَانِّ	—	—
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوْا	لَا تُوْقَوْا	لَا تَقُنَّ	لَا تُوْقَوُنَّ	لَا تَقُنْ	لَا تُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقِيْ	لَا تُوْقَيْ	لَا تَقِنَّ	لَا تُوْقَيِنَّ	لَا تَقِنْ	لَا تُوْقَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقِيَا	لَا تُوْقَيَا	لَا تَقِيَانِّ	لَا تُوْقَيَانِّ	—	—
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقِيْنَ	لَا تُوْقَيْنَ	لَا تَقِيْنَانِّ	لَا تُوْقَيْنَانِّ	—	—
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا أَقِ	لَا أُوْقَ	لَا أَقِيَنَّ	لَا أُوْقَيَنَّ	لَا أَقِيَنْ	لَا أُوْقَيَنْ
تثنیہ جمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَقِ	لَا نُوْقَ	لَا نَقِيَنَّ	لَا نُوْقَيَنَّ	لَا نَقِيَنْ	لَا نُوْقَيَنْ

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	وَاقٍ	واقیان	واقُوْنَ	واقیۃٌ	وَاقیتان	وَاقیاتٌ
اسم مفعول	مَوْقِيٌّ	مَوْقِیَّان	مَوْقِیُّوْنَ	مَوْقِیَّۃٌ	مَوْقِیَّتان	مَوْقِیَّاتٌ

تعلیلات

وَقَى اصل میں وَقَيَ تھا، مثل رمی کے تعلیل ہوئی۔

وَقَوْا اصل میں وَقَيُوْا تھا، ''یا'' متحرک اس سے پہلے مفتوح ہے، ''یا'' کو ''الف'' سے بدلا، ''الف'' اجتماع ساکنین سے گر گیا۔

وُقُوْا اصل میں وُقِيُوْا تھا، ''یا'' پر ضمہ دشوار تھا، اس لیے ''قاف'' کا کسرہ دُور کر کے ''یا'' کا ضمہ اس کو دیا، ''یا'' اجتماع ساکنین سے گر گئی، وُقُوْا ہو گیا۔

يَقِي اصل میں يَوْقِيُ تھا، اوّل یعدُ کے قاعدہ سے ''واؤ'' گرا، پھر ''یا'' کا ضمہ دشوار سمجھ کر دور کر دیا، يَقِيْ رہ گیا۔

تَقِيْنَ اصل میں تَوْقِيِيْنَ (بروزن تضرِبِيْن) تھا، اوّل قاعدۂ یعدُ سے ''واؤ'' گرا تَقِيِيْنَ ہوا، پھر ''یا'' پر کسرہ دشوار تھا، اُس کو بھی گرا دیا، اجتماع ساکنین سے ایک ''یا'' بھی گر گئی، تَقِيْنَ رہ گیا۔

لَمْ يَقِ يَقِيْ سے بنایا گیا ہے، حرفِ جازم آنے سے حرفِ علت ''یا'' گر گئی۔

قِ (امر معروف) تَقِيْ (مضارع معروف) سے بنایا گیا ہے، علامت مضارع کو شروع سے اور ''یا'' حرفِ علت کو آخر سے گرا دیا، قِ رہ گیا۔

وَاقٍ (اسم فاعل) اصل میں وَاقِيٌ تھا، مثل رَامٍ کے تعلیل ہوئی۔

مَوْقِيٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَوْقُوْيٌ تھا، مثل مَرْمِيٌّ کے تعلیل ہوئی۔

لفیفِ مفروق

بابِ سمع اَلْوَخْيُ: (سُم گھسنا)	صرفِ صغير	وَجِيَ يَوْجٰى وَجْيًا فهو وَاجٍ ووُجِيَ يُوْجٰى وَجْيًا فهو مَوْجِيٌّ الأمر منه اِيْجَ والنهي عنه لَا تَوْجَ.
بابِ حسب اَلْوَلْيُ: (نزدیک ہونا)	صرف صعير	وَلِيَ يَلِيْ وَلْيًا فهو وَالٍ ووُلِيَ يُوْلٰى وَلْيًا فهو مَوْلِيٌّ الأمر منه لِ والنهي عنه لَا تَلِ.

لفیفِ مقرون

بابِ ضرب اَلطَّيُّ: (لپیٹنا)	صرف صعير	طَوٰى يَطْوِيْ طَيًّا فهو طَاوٍ وطُوِيَ يُطْوٰى طَيًّا فهو مَطْوِيٌّ الأمر منه اِطْوِ والنهي عنه لَا تَطْوِ.
بابِ سمع اَلْقُوَّةُ: (مضبوط ہونا)	صرف صغير	قَوِيَ يَقْوٰى قُوَّةً فهو قَوِيٌّ قُوِيَ يُقْوٰى قُوَّةً فهو مَقْوِيٌّ الأمر منه اِقْوَ والنهي عنه لَا تَقْوَ.

ناقص یائی

بابِ افعال اَلْإِغْنَاءُ: (بے پرواکرنا)	صرف صغير	أَغْنٰى يُغْنِيْ إِغْنَاءً فهو مُغْنٍ وأُغْنِيَ يُغْنٰى إِغْنَاءً فهو مُغْنًى الأمر منه أَغْنِ والنهي عنه لَا تُغْنِ.
بابِ افتعال اَلْاِلْتِقَاءُ: (ملنا)	صرف صغير	اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ اِلْتِقَاءً فهو مُلْتَقٍ واُلْتُقِيَ يُلْتَقٰى اِلْتِقَاءً فهو مُلْتَقًى الأمر منه اِلْتَقِ والنهي عنه لَا تَلْتَقِ.

ناقص واوی

بابِ تفعیل التَّسْمِيَةُ:(نام رکھنا)	صرف صغیر	سَمّٰی يُسَمِّيْ تَسْمِيَةً فهو مُسَمٍّ وسُمِّيَ يُسَمّٰی تَسْمِيَةً فهو مُسَمًّی الأمر منه سَمِّ والنهي عنه لا تُسَمِّ.
بابِ تفعّل التَّلَقِّي:(حاصل کرنا)	صرف صغیر	تَلَقّٰی يَتَلَقّٰی تلقِّيًا فهو مُتَلَقٍّ وتُلُقِّيَ يُتَلَقّٰی تَلَقِّيًا فهو مُتَلَقًّی الأمر منه تَلَقَّ والنهي عنه لا تَتَلَقَّ.

تعلیلات

يُوْحی اصل میں يُوْحِيُ تھا،مثل يُرْمٰی کے تعلیل ہوئی۔

يلِيْ اصل میں يوْلِيُ تھا،مثل يقِيْ کے تعلیل ہوئی۔

طوی اصل میں طَوَيَ تھا،مثل رَمٰی کے تعلیل ہوئی۔

يطْوِيْ میں مثل يَرْمِيْ کے،اور يقْوٰی کہ اصل میں يَقْوَيُ تھا،مثل يَرْضٰی کے تعلیل ہوئی۔

يُوْجی، يُوْلٰی، يُطْوٰی، يُقْوٰی کی تعلیل بھی ظاہر ہے۔

ايجَ اصل میں اِوْجِی تھا،''واو'' ساکن کو پہلے کسرہ کی وجہ سے''یا'' سے بدلا،آخر سے حرفِ علت گرادیا، اِيجَ رہ گیا۔

لِ تَلِيْ سے بنایا گیا ہے،''تا'' علامتِ مضارع کو دور کیا،آخر سے حرفِ علت گرادیا۔

اطْوِ اصل میں اِطْوِيُ تھا،اور اقْوَ اصل میں اِقْوَيُ تھا،تعلیل ظاہر ہے۔

لَا توْجِ، لا تلِ، لا تطُو، لا تقُوَ کی اصل میں آخر سے حرفِ علت گرادیا ہے۔

إغْنـاءٌ، اِلْتقاءٌ اصل میں إِغْـنَـايٌ، اِلْتِـقَايٌ تھا، ''یا'' بعد ''الف زائدہ'' کے طرف میں واقع ہوئی، ''یا'' کو ''ہمزہ'' سے بدلا إغْنَاءٌ، اِلْتِقَاءٌ ہوگیا۔

تَسْمِيَةٌ اصل میں تَسْـمِيْـوٌ تھا، ''یا'' اور ''واؤ'' ایک جگہ جمع ہوئے، پہلا ساکن ہے، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا تَسْـمِيٌّ ہوا، پھر ''یا'' کو تخفیف کی غرض سے گرادیا، اور اس کے عوض میں ''تا'' آخر میں زیادہ کی، تَسْمِيَةٌ ہوگیا۔

تلقٍّ اصل میں تَـلَقُّوٌ تھا، ''واؤ'' بعد ضمّہ کے اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس ضمّہ کو کسرہ سے بدلا، اور ''واؤ'' کو بسببِ کسرہ کے ''یا'' سے بدلا، تَـلَقِّيٌ ہوا، پھر ضمّہ کو ''یا'' پر ثقیل سمجھ کر گرادیا، دو ساکن جمع ہوئے ''یا'' اور تنوین، ''یا'' کو گرادیا، تَلَقٍّ ہوگیا۔

صرفِ کبیر مضاعف

اَز باب نصر یَنْصُرُ: اَلذَّب (دُور کرنا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لن" معروف	نفی تاکید بہ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	ذَبَّ	ذُبَّ	یَذُبُّ	یُذَبُّ	لَنْ یَذُبَّ	لَنْ یُذَبَّ
تثنیہ مذکر غائب	ذَبَّا	ذُبَّا	یَذُبَّانِ	یُذَبَّانِ	لَنْ یَذُبَّا	لَنْ یُذَبَّا
جمع مذکر غائب	ذَبُّوْا	ذُبُّوْا	یَذُبُّوْنَ	یُذَبُّوْنَ	لَنْ یَذُبُّوْا	لَنْ یُذَبُّوْا
واحد مؤنث غائب	ذَبَّتْ	ذُبَّتْ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مؤنث غائب	ذَبَّتَا	ذُبَّتَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث غائب	ذَبَبْنَ	ذُبِبْنَ	یَذْبُبْنَ	یُذْبَبْنَ	لَنْ یَذْبُبْنَ	لَنْ یُذْبَبْنَ
واحد مذکر حاضر	ذَبَبْتَ	ذُبِبْتَ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مذکر حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مذکر حاضر	ذَبَبْتُمْ	ذُبِبْتُمْ	تَذُبُّوْنَ	تُذَبُّوْنَ	لَنْ تَذُبُّوْا	لَنْ تُذَبُّوْا
واحد مؤنث حاضر	ذَبَبْتِ	ذُبِبْتِ	تَذُبِّیْنَ	تُذَبِّیْنَ	لَنْ تَذُبِّیْ	لَنْ تُذَبِّیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث حاضر	ذَبَبْتُنَّ	ذُبِبْتُنَّ	تَذْبُبْنَ	تُذْبَبْنَ	لَنْ تَذْبُبْنَ	لَنْ تُذْبَبْنَ
واحد متکلم مذکر ومؤنث	ذَبَبْتُ	ذُبِبْتُ	اَذُبُّ	اُذَبُّ	لَنْ اَذُبَّ	لَنْ اُذَبَّ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	ذَبَبْنَا	ذُبِبْنَا	نَذُبُّ	نُذَبُّ	لَنْ نَذُبَّ	لَنْ نُذَبَّ

بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لَمْ" معروف	نفی جحد بہ "لَمْ" مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَذُبَّ	لَمْ يُذَبَّ	لَيَذُبَّنَّ	لَيُذَبَّنَّ	لَيَذُبَّنْ	لَيُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَذُبَّا	لَمْ يُذَبَّا	لَيَذُبَّانِّ	لَيُذَبَّانِّ	—	—
جمع مذکر غائب	لَمْ يَذُبُّوْا	لَمْ يُذَبُّوْا	لَيَذُبُّنَّ	لَيُذَبُّنَّ	لَيَذُبُّنْ	لَيُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تُذَبَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتُذَبَّنَّ	لَتَذُبَّنْ	لَتُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	—	—
جمع مؤنث حاضر	لَمْ يَذْبُبْنَ	لَمْ يُذْبَبْنَ	لَيَذْبُبْنَانِّ	لَيُذْبَبْنَانِّ	—	—
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تُذَبَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتُذَبَّنَّ	لَتَذُبَّنْ	لَتُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	—	—
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَذُبُّوْا	لَمْ تُذَبُّوْا	لَتَذُبُّنَّ	لَتُذَبُّنَّ	لَتَذُبُّنْ	لَتُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبِّيْ	لَمْ تُذَبِّيْ	لَتَذُبِّنَّ	لَتُذَبِّنَّ	لَتَذُبِّنْ	لَتُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	—	—
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَذْبُبْنَ	لَمْ تُذْبَبْنَ	لَتَذْبُبْنَانِّ	لَتُذْبَبْنَانِّ	—	—
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَذُبَّ	لَمْ أُذَبَّ	لَأَذُبَّنَّ	لَأُذَبَّنَّ	لَأَذُبَّنْ	لَأُذَبَّنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَذُبَّ	لَمْ نُذَبَّ	لَنَذُبَّنَّ	لَنُذَبَّنَّ	لَنَذُبَّنْ	لَنُذَبَّنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَذُبَّ	لِيُذَبَّ	لِيَذُبَّنَّ	لِيُذَبَّنَّ	لِيَذُبَّنْ	لِيُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَذُبَّا	لِيُذَبَّا	لِيَذُبَّانِّ	لِيُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَذُبُّوا	لِيُذَبُّوا	لِيَذُبُّنَّ	لِيُذَبُّنَّ	لِيَذُبُّنْ	لِيُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَذُبَّ	لِتُذَبَّ	لِتَذُبَّنَّ	لِتُذَبَّنَّ	لِتَذُبَّنْ	لِتُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَذُبَّا	لِتُذَبَّا	لِتَذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَذْبُبْنَ	لِيُذْبَبْنَ	لِيَذْبُبْنَانِّ	لِيُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	ذُبَّ	لِتُذَبَّ	ذُبَّنَّ	لِتُذَبَّنَّ	ذُبَّنْ	لِتُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	ذُبَّا	لِتُذَبَّا	ذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	ذُبُّوا	لِتُذَبُّوا	ذُبُّنَّ	لِتُذَبُّنَّ	ذُبُّنْ	لِتُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	ذُبِّي	لِتُذَبِّي	ذُبِّنَّ	لِتُذَبِّنَّ	ذُبِّنْ	لِتُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذُبَّا	لِتُذَبَّا	ذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اُذْبُبْنَ	لِتُذْبَبْنَ	اُذْبُبْنَانِّ	لِتُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لِاَذُبَّ	لِاُذَبَّ	لِاَذُبَّنَّ	لِاُذَبَّنَّ	لِاَذُبَّنْ	لِاُذَبَّنْ
تثنیہ جمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَذُبَّ	لِنُذَبَّ	لِنَذُبَّنَّ	لِنُذَبَّنَّ	لِنَذُبَّنْ	لِنُذَبَّنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَذُبَّ	لَا يُذَبَّ	لَا يَذُبَّنَّ	لَا يُذَبَّنَّ	لَا يَذُبَّنْ	لَا يُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَذُبَّا	لَا يُذَبَّا	لَا يَذُبَّانِّ	لَا يُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَذُبُّوْا	لَا يُذَبُّوْا	لَا يَذُبُّنَّ	لَا يُذَبُّنَّ	لَا يَذُبُّنْ	لَا يُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَذُبَّ	لَا تُذَبَّ	لَا تَذُبَّنَّ	لَا تُذَبَّنَّ	لَا تَذُبَّنْ	لَا تُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَذْبُبْنَ	لَا يُذْبَبْنَ	لَا يَذْبُبْنَانِّ	لَا يُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَذُبَّ	لَا تُذَبَّ	لَا تَذُبَّنَّ	لَا تُذَبَّنَّ	لَا تَذُبَّنْ	لَا تُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَذُبُّوْا	لَا تُذَبُّوْا	لَا تَذُبُّنَّ	لَا تُذَبُّنَّ	لَا تَذُبُّنْ	لَا تُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَذُبِّيْ	لَا تُذَبِّيْ	لَا تَذُبِّنَّ	لَا تُذَبِّنَّ	لَا تَذُبِّنْ	لَا تُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَذْبُبْنَ	لَا تُذْبَبْنَ	لَا تَذْبُبْنَانِّ	لَا تُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا أَذُبَّ	لَا أُذَبَّ	لَا أَذُبَّنَّ	لَا أُذَبَّنَّ	لَا أَذُبَّنْ	لَا أُذَبَّنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَذُبَّ	لَا نُذَبَّ	لَا نَذُبَّنَّ	لَا نُذَبَّنَّ	لَا نَذُبَّنْ	لَا نُذَبَّنْ

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	ذَاٌّ	ذَابّان	ذَابُّوْن	ذَابَّةٌ	ذَابَّتَان	ذَابَّاتٌ
اسم مفعول	مذْبُوْبٌ	مذْبُوْبان	مذْبُوْبُوْن	مذْبُوْبَةٌ	مذْبُوْبَتَان	مذْبُوْباتٌ

تعلیلات

ذَبّ اصل میں ذَبَبَ تھا، پہلی ''با'' کوساکن کرکے دوسری میں ادغام کیا، ذَبَّ ہوگیا، کیوں کہ جب دو حرف صحیح ایک جنس کے یا ایک مخرج کے ہوں، اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کوساکن کرکے دوسرے حرف میں ادغام کرتے ہیں۔

یذبُّ اصل میں یَذْبُبُ تھا، پہلی ''با'' کی حرکت نقل کرکے ''ذال'' کو دے دی، اور ''با'' کو ''با'' میں ادغام کردیا، یَذُبُّ ہوگیا، کیوں کہ ادغام کے وقت دیکھتے ہیں کہ ہم جنس حرفوں سے پہلا متحرک ہے ''یا'' ساکن، اگر متحرک ہوتو اول حرف کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیتے ہیں، جیسے: ذَبَّ میں کیا، اور اگر ان دونوں حرفوں سے پہلا ساکن ہوتو حرفِ اوّل کی حرکت اس کو دے کر پھر ادغام کرتے ہیں، جیسے: یذُبُّ میں کیا۔

لمْ یذُبَّ اصل میں لَمْ یَذْبُبْ تھا، ''با'' کاضمہ نقل کرکے ''ذال'' کو دیا، دوساکن جمع ہوئے اس لیے دوسرے حرف کوحرکت دی۔

اب بعض توفتحہ دیتے ہیں لأَنَّ الْفَتْحَةَ أَخفُّ الْحَرَکَات.

اور بعض کسرہ لأَنَّ السَّاکِن إِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْکَسْرِ.

اور بعض پہلے حرف کی موافقت کی وجہ سے ضمّہ دیتے ہیں، اور بعض اصل حالت پر رکھتے ہیں۔ پس اس طرح چار صورتیں جائز ہوئیں:

١۔ لَمْ یَذُبَّ ٢۔ لَمْ یَذُبِّ ٣۔ لَمْ یَذُبُّ ٤۔ لَمْ یَذْبُبْ

ذُبَّ (امر حاضر معروف) اور
لَا تَذُبَّ (نہی حاضر معروف) کی اصل اُذْبُبْ اور لَا تَذْبُبْ تھی مثل لَمْ یَذُبَّ کے ان میں بھی سب صورتیں جائز ہیں۔

فوائدِ ضروریہ

فائدہ ١: مضاعف میں دو حرف جمع ہونے سے جو تغیّر ہوتا ہے اس کی تین صورتیں ہیں:
١۔ ادغام قیاسی: جیسے ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا، ''با'' کو ''با'' میں ادغام کیا۔
٢۔ حذفِ سماعی: جیسے ظَلْتُمْ کہ اصل میں ظَلَلْتُمْ تھا، دوسرے ''لام'' کو حذف کیا۔
٣۔ ابدالِ سماعی: جیسے أَمْلَیْتُ کہ اصل میں أَمْلَلْتُ تھا، دوسرے ''لام'' کو ''یا'' سے بدلا۔

فائدہ ٢: جس حرف کو ادغام کرتے ہیں اُس کو ''مدغم''، اور جس میں اِدغام کرتے ہیں اس کو ''مدغم فیہ'' کہتے ہیں، جیسے ذُبَّ میں پہلی ''با'' مدغم اور دوسری مدغم فیہ ہے۔

فائدہ ٣: اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں قریب المخرج ہوں تو لکھنے میں دونوں قائم رہیں گے اور ادا کرنے میں ایک، جیسے: وَجدتُّ، اور پڑھیں گے وَجَتُّ.
اور اگر دونوں حرف ایک جنس کے ہوں تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے اور لکھنے میں

صرف ایک، جیسے: ذَبَّ۔

فائدہ۴: جس جگہ دو حرف قریب المخرج جمع ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ایک کو دوسرے سے بدل کر ادغام کرتے ہیں، جیسے: اِدَّعٰی کہ اصل میں اِدْتَعٰی تھا ''تا'' کو ''دال'' سے بدلا اور ''دال'' میں ادغام کردیا، اِدَّعٰی ہوگیا۔

فائدہ۵: اگر افتعال کا فاکلمہ ''دال، ذال، زا'' ہو تو تائے افتعال ''دال'' سے بدل جاتی ہے، جیسے: ادّعاءٌ، اِذّخارٌ، اِزْدِحامٌ کہ اصل میں اِدْتِعاءٌ، اِذْتِخارٌ، اِزْتِحامٌ تھا۔

فائدہ۶: اگر افتعال کا فاکلمہ حروفِ اطباق (ص، ض، ط، ظ) میں سے ہو تو ''تا'' ''طا'' سے بدل جاتی ہے، جیسے: اِصْطَلَحَ، اِضْطَرَب، اِطَّلَعَ، اظْطَلَمَ کہ اصل میں اِصْتَلَحَ، اِضْتَرَب، اِطْتَلَعَ، اِظْتَلَمَ تھا۔

فائدہ۷: جب بابِ تفعّل اور تفاعل کا فاکلمہ من جملہ گیارہ حروف (ت، ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ) کے ہو تو جائز ہے کہ تائے تفعّل اور تفاعل کو فاکلمہ سے بدل کر اس میں ادغام کریں، اور ابتدا میں ساکن ہونے کی وجہ سے ''ہمزۂ وصل'' لگائیں، جیسے: اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا کہ اصل میں تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ تَطَهُّرًا تھا، و اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا کہ اصل میں تَثَاقَلَ يَتَثَاقَلُ تَثَاقُلًا تھے۔

تعلیلات متفرقہ

تعلیل ۱: جس "الف" کے پہلے ضمہ ہوگا اس کو "واؤ" سے بدلیں گے، جیسے: خَادَعَ و خُوْدِعَ اور خالِدٌ وخُوَيْلِدٌ.

تعلیل ۲: جو "الف" کہ اس سے پہلے مکسور ہوگا وہ "یا" سے بدل جائے گا، جیسے: مِحْرَابٌ محارِيْبُ اور مِفْتَاحٌ مَفَاتِيْحُ۔

تعلیل ۳: جو "حرفِ مدہ" کہ تیسری جگہ ہو، اور زائدہ ہو، اور فَعَـاعِلُ کے "الف" کے بعد واقع ہو وہ "ہمزہ" ہو جائے گا، جیسے: كَرِيْمٌ كَرَائِمُ، صَحِيْفَةٌ صَحَائِفُ.

تعلیل ۴: جو "الف" جمع کا دو "واؤ" یا دو "یا" کے درمیان واقع ہو، اُن میں سے ایک کو "ہمزہ" سے بدلتے ہیں، جیسے: أَوَّلٌ أَوَائِلُ کہ اصل میں أَوَاوِلُ تھا، اور خَيْرٌ وخَيَائِرُ کہ اصل میں خَيَايِرُ تھا۔

تعلیل ۵: جو "واؤ" شروع میں ہو، خواہ وہ مکسور ہو "یا" مضموم، اس کو "ہمزہ" سے بدلنا جائز ہے، جیسے: وُجُوْهٌ وأُجُوْهٌ، ووُقِّتَتْ وأُقِّتَتْ، ووِشَاحٌ وإِشَاحٌ.

فائدہ: "واوِ مفتوح" کو صرف دو جگہ "ہمزہ" سے بدلا گیا ہے، جیسے: أَحَدٌ کہ اصل میں وَحَدٌ تھا، اور أَنَاةٌ کہ اصل میں وَنَاةٌ تھا۔

تعلیل ۶: اگر شروع میں دو "واؤ" متحرک واقع ہوں تو پہلے "واؤ" کو "ہمزہ" سے بدلنا واجب ہے، جیسے: أَوَاصِلُ کہ اصل میں وَوَاصِلُ (جمع وَاصِل) تھا، اور أَوَاعِدُ کہ اصل میں وَوَاعِدُ تھا۔

تعلیل ۷: جو "واؤ" کہ مفرد میں ساکن ہو، اور جمع میں "الف" اور کسرہ کے درمیان واقع ہو، وہ "یا" سے بدل جائے گا، جیسے: حَوْضٌ وحِيَاضٌ، ورَوْضٌ ورِيَاضٌ، کہ اصل میں حِوَاضٌ ورِوَاضٌ تھا۔

تعلیل ۸: جس ''ناقص واوی'' کی جمع **فُعُوْلٌ** کے وزن پر آئے اس میں دونوں ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل کر ان سے پہلے حرف کو کسرہ دیتے ہیں، جیسے: دُلِيٌّ کہ اصل میں دُلُوْوٌ تھا۔

نقشۂ ابوابِ معلّلہ°

اس نقشہ سے تمام ابواب کی تعلیل شدہ صورتیں معلوم ہوجاتی ہیں، جیسے ابواب کے اَوزان مقرر ہیں ایسے ہی یہ نقشہ تعلیل شدہ وزن بتاتا ہے کہ نَصَرَ يَنْصُرُ تعلیل ہوکر اتنی صورتوں میں آتا ہے، اور ضَرَبَ يَضْرِبُ اتنی صورتوں میں، ایسے ہی تمام ابواب کی بگڑی ہوئی صورتیں معلوم ہوجاتی ہیں۔

اگر بغیر تعلیلات یاد کیے صرف اس نقشہ کے مطابق ہر باب کی پوری پوری گردان یاد کرلی جائے، تو بھی صیغہ نکالنے کی اچھی قوت پیدا ہوجائے گی۔ وَاللّٰهُ الموفّق.

باب نَصَرَ يَنْصُرُ

اَلْقَوْلُ (کہنا)	قَالَ	يَقُوْلُ	قَائِلٌ	قُلْ	لَا تَقُلْ
	قِيْلَ	يُقَالُ	مَقُوْلٌ	لِتُقَلْ	لَا تُقَلْ
اَلدَّعْوَةُ (بلانا)	دعا	يَدْعُوْ	دَاعٍ	اُدْعُ	لَا تَدْعُ
	دُعِيَ	يُدْعٰی	مَدْعُوٌّ	لِتُدْعَ	لَا تُدْعَ
اَلصَّبُّ (ڈالنا)	صَبَّ	يَصُبُّ	صَابٌّ	صُبَّ	لَا تَصُبَّ
	صُبَّ	يُصَبُّ	مَصْبُوْبٌ	لِتُصَبَّ	لَا تُصَبَّ
اَلْأَخْذُ (پکڑنا، لینا)	أَخَذَ	يَأْخُذُ	آخِذٌ	خُذْ	لَا تَأْخُذْ
	أُخِذَ	يُؤْخَذُ	مَأْخُوْذٌ	لِتُؤْخَذْ	لَا تُؤْخَذْ

بابِ ضَرَبَ يَضْرِبُ

اَلْبَيْعُ (بیچنا)	بَاعَ	يَبِيْعُ	بَائِعٌ	بِعْ	لَا تَبِعْ
	بِيْعَ	يُبَاعُ	مَبِيْعٌ	لِتُبَعْ	لَا تُبَعْ
اَلرَّمْيُ (پھینکنا)	رَمٰى	يَرْمِيْ	رَامٍ	اِرْمِ	لَا تَرْمِ
	رُمِيَ	يُرْمٰى	مَرْمِيٌّ	لِتُرْمَ	لَا تُرْمَ
اَلْمَجِيْءُ (آنا)	جَاءَ	يَجِيْءُ	جَاءٍ	جِئْ	لَا تَجِئْ
	جِيْءَ	يُجَاءُ	مَجِيْءٌ	لِتُجَأْ	لَا تُجَأْ
اَلْاِتْيَانُ (آنا)	أَتٰى	يَأْتِيْ	آتٍ	اِيْتِ	لَا تَأْتِ
اَلْوَعْدُ (وعدہ کرنا)	وَعَدَ	يَعِدُ	وَاعِدٌ	عِدْ	لَا تَعِدْ
	وُعِدَ	يُوْعَدُ	مَوْعُوْدٌ	لِتُوْعَدْ	لَا تُوْعَدْ
اَلْوِقَايَةُ (بچانا)	وَقٰى	يَقِيْ	وَاقٍ	قِ	لَا تَقِ
	وُقِيَ	يُوْقٰى	مَوْقِيٌّ	لِتُوْقَ	لَا تُوْقَ
اَلْفِرَارُ (بھاگنا)	فَرَّ	يَفِرُّ	فَارٌّ	فِرَّ	لَا تَفِرَّ
اَلطَّيُّ (لپیٹنا)	طَوٰى	يَطْوِيْ	طَاوٍ	اِطْوِ	لَا تَطْوِ

بابِ سَمِعَ يَسْمَعُ

اَلْخَوْفُ (ڈرنا)	خَافَ	يَخَافُ	خَائِفٌ	خَفْ	لَا تَخَفْ
اَلْخَشْيَةُ (ڈرنا)	خَشِيَ	يَخْشٰى	خَاشٍ	اِخْشَ	لَا تَخْشَ
اَلطَّيُّ (بھوکا ہونا)	طَوِيَ	يَطْوٰى	طَاوٍ	اِطْوَ	لَا تَطْوَ

اَلْمَسُّ (چھونا)	مَسَّ	يَمَسُّ	مَاسٌّ	مَسَّ	لَا تَمَسَّ

باب فتح يفتح

اَلرُّؤْيَة (دیکھنا)	رَأَى	يَرٰى	رَاءٍ	رَ	لَا تَرَ
	رُئِيَ	يُرٰى	مَرْئِيٌّ	لِتُرَ	لَا تُرَ
اَلرِّعَايَة (حفاظت کرنا)	رَعٰى	يَرْعٰى	رَاعٍ	اِرْعَ	لَا تَرْعَ
	رُعِيَ	يُرْعٰى	مَرْعِيٌّ	لِتُرْعَ	لَا تُرْعَ
اَلْوَضْعُ (رکھنا)	وَضَعَ	يَضَعُ	وَاضِعٌ	ضَعْ	لَا تَضَعْ
	وُضِعَ	يُوْضَعُ	مَوْضُوْعٌ	لِتُوْضَعْ	لَا تُوْضَعْ

باب كرم يكرم

اَلْوَسْمُ (خوبصورت ہونا)	وَسُمَ	يَوْسُمُ	وَسِيْمٌ	سُمْ	لَا تَسُمْ
اَلرَّخْوَةُ (نرم ہوجانا)	رَخُوَ	يَرْخُوْ	رَخِيٌّ	اُرْخُ	لَا تَرْخُ
اَلْيُمْنُ (بابرکت ہونا)	يَمُنَ	يَيْمُنُ	يَمِيْنٌ	اُوْمُنْ	لَا تَيْمُنْ

باب حسب يحسب

اَلْوَلْيُ (نزدیک ہونا)	وَلِيَ	يَلِيْ	وَالٍ	لِ	لَا تَلِ
	وُلِيَ	يُوْلٰى	مَوْلِيٌّ	لِتُوْلَ	لَا تُوْلَ
اَلْوَرْمُ (سوجنا)	وَرِمَ	يَرِمُ	وَارِمٌ	رِمْ	لَا تَرِمْ

باب اِفْتِعال

اَلْاِجْتِبَاءُ (قبول کرنا)	اِجْتَبٰی	يَجْتَبِيْ	مُجْتَبٍ	اِجْتَبِ	لَا تَجْتَبِ
	اُجْتُبِيَ	يُجْتَبٰى	مُجْتَبًى	لِتُجْتَبَ	لَا تُجْتَبَ
اَلْاِخْتِيَارُ (پسند کرنا)	اِخْتَارَ	يَخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اِخْتَرْ	لَا تَخْتَرْ
	اُخْتِيْرَ	يُخْتَارُ	مُخْتَارٌ	لِتُخْتَرْ	لَا تُخْتَرْ
اَلْاِتِّقَادُ (روشن ہونا)	اِتَّقَدَ	يَتَّقِدُ	مُتَّقِدٌ	اِتَّقِدْ	لَا تَتَّقِدْ
اَلْاِهِدَّاءُ (ہدایت پانا)	اِهِدّٰی	يَهِدِّيْ	مُهِدٍّ	اهِدّ	لَا تَهِدِّ

باب اِسْتِفْعال

اَلْاِسْتِعْلَاءُ (بلند ہونا)	اِسْتَعْلٰی	يَسْتَعْلِيْ	مُسْتَعْلٍ	اِسْتَعْلِ	لَا تَسْتَعْلِ
	اُسْتُعْلِيَ	يُسْتَعْلٰى	مُسْتَعْلٍ	لِتُسْتَعْلَ	لَا تُسْتَعْلَ
اَلْاِسْتِعَانَةُ (مدد چاہنا)	اِسْتَعَانَ	يَسْتَعِيْنُ	مُسْتَعِيْنٌ	اِسْتَعِنْ	لَا تَسْتَعِنْ
	اُسْتُعِيْنَ	يُسْتَعَانُ	مُسْتَعَانٌ	لِتُسْتَعَنْ	لَا تُسْتَعَنْ
اَلْاِسْتِمْدَادُ (مدد چاہنا)	اِسْتَمَدَّ	يَسْتَمِدُّ	مُسْتَمِدٌّ	اِسْتَمِدَّ	لَا تَسْتَمِدَّ
	اُسْتُمِدَّ	يُسْتَمَدُّ	مُسْتَمَدٌّ	لِتُسْتَمَدَّ	لَا تُسْتَمَدَّ

باب اِنْفِعال

اَلْاِنْقِيَادُ (تابعدار ہونا)	اِنْقَادَ	يَنْقَادُ	مُنْقَادٌ	اِنْقَدْ	لَا تَنْقَدْ
اَلْاِنْضِمَامُ (ملنا)	اِنْضَمَّ	يَنْضَمُّ	مُنْضَمٌّ	اِنْضَمَّ	لَا تَنْضَمَّ
اَلْاِنْزِوَاءُ (گوشہ میں بیٹھنا)	اِنْزَوٰى	يَنْزَوِيْ	مُنْزَوٍ	اِنْزَوِ	لَا تَنْزَوِ

بابِ إفْعال

اَلْإِعانَةُ (مدد کرنا)	أَعانَ	يُعِينُ	مُعِينٌ	أَعِنْ	لا تُعِنْ
	أُعِينَ	يُعَانُ	مُعانٌ	لِتُعَنْ	لَا تُعَنْ
اَلْإِلْقاءُ (ڈالنا)	أَلْقَى	يُلْقِيْ	مُلْقٍ	أَلْقِ	لا تُلْقِ
	أُلْقِيَ	يُلْقٰى	مُلْقًى	لِتُلْقَ	لَا تُلْقَ
اَلْإِيْفاءُ (پورا دینا)	أَوْفٰى	يُوْفِيْ	مُوْفٍ	أَوْفِ	لَا تُوْفِ
	أُوْفِيَ	يُوْفٰى	مُوْفًى	لِتُوْفَ	لا تُوْفَ
اَلْإِرائَةُ (دکھانا)	أَرٰى	يُرِيْ	مُرٍ	أَرِ	لَا تُرِ
	أُرِيَ	يُرٰى	مُرًى	لِتُرَ	لَا تُرَ
اَلْإِيْمانُ (ایمان لانا، امن دینا)	آمَنَ	يُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ	آمِنْ	لَا تُؤْمِنْ
	أُومِنَ	يُؤْمَنُ	مُؤْمَنٌ	لِتُؤْمَنْ	لا تُؤْمَنْ
اَلْإِيْتاءُ (دینا)	آتٰى	يُؤْتِيْ	مُؤْتٍ	اٰتِ	لَا تُؤْتِ
	أُوْتِيَ	يُؤْتٰى	مُؤْتًى	لِتُؤْتَ	لَا تُؤْتَ
اَلْإِحْبابُ (دوست رکھنا)	أَحَبَّ	يُحِبُّ	مُحِبٌّ	أَحِبَّ	لَا تُحِبَّ
	أُحِبَّ	يُحَبُّ	مُحَبٌّ	لِتُحَبَّ	لا تُحَبَّ

بابِ تَفْعِيل

اَلتَّسْمِيَةُ (نام رکھنا)	سَمّٰى	يُسَمِّيْ	مُسَمٍّ	سَمِّ	لَا تُسَمِّ
	سُمِّيَ	يُسَمّٰى	مُسَمًّى	لِتُسَمَّ	لَا تُسَمَّ

بابِ تَفَعُّل

اَلتَّوَفِّيْ (پورا لینا)	تَوَفّٰى	يَتَوَفّٰى	مُتَوَفٍّ	تَوَفَّ	لَا تَتَوَفَّ
	تُوُفِّيَ	يُتَوَفّٰى	مُتَوَفًّى	لِتُتَوَفَّ	لَا تُتَوَفَّ

بابِ تَفَاعُل

اَلتَّسَاوِيْ (برابر ہونا)	تَسَاوٰى	يَتَسَاوٰى	مُتَسَاوٍ	تَسَاوَ	لَا تَتَسَاوَ
	تُسُوْوِيَ	يُتَسَاوٰى	مُتَسَاوًى	لِتُتَسَاوَ	لَا تُتَسَاوَ
اَلتَّحَابُّ (باہم محبت رکھنا)	تَحَابَّ	يَتَحَابُّ	مُتَحَابٌّ	تَحَابَّ	لَا تَتَحَابَّ

بابِ مُفَاعَلَةُ

اَلْمُلَاقَاةُ	لَاقٰى	يُلَاقِيْ	مُلَاقٍ	لَاقِ	لَا تُلَاقِ
(آپس میں ملنا)	لُوْقِيَ	يُلَاقٰى	مُلَاقًى	لِتُلَاقَ	لَا تُلَاقَ
اَلْمُحَابَّةُ	حَابَّ	يُحَابُّ	مُحَابٌّ	حَابَّ	لَا تُحَابَّ
(آپس میں محبت رکھنا)	حُوْبَّ	يُحَابَّ	مُحَابٌّ	لِتُحَابَّ	لَا تُحَابَّ

﴿علم الصرف کا حصہ سوم تمام ہوا﴾

علم الصرف

حصّہ چہارم

اس میں دو باب ہیں

باب اوّل

اَوزانِ اَسما کے بیان میں

اسم کی تین قسمیں ہیں: ۱۔جامد ۲۔مصدر ۳۔مشتق

اسم جامد: وہ اسم ہے جس سے کوئی صیغہ نہ نکلے اور نہ وہ خود کسی سے نکلے، اس کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ثلاثی، ۲۔رباعی، ۳۔خماسی۔

پھر ان تینوں میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: ۱۔مجرد، ۲۔مزید فیہ۔

اس طرح کل چھ قسمیں ہوئیں:

۱۔ثلاثی مجرد ۲۔ثلاثی مزید فیہ

۳۔رباعی مجرد ۴۔رباعی مزید فیہ

۵۔خماسی مجرد ۶۔خماسی مزید فیہ۔

۱۔ثلاثی مجرد: وہ اسم ہے جس میں تین حرف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو، اور اس کے دس وزن آتے ہیں:

۱۔ فَلْسٌ (پیسہ) ۲۔ فَرَسٌ (گھوڑا) ۳۔ کَتِفٌ (کندھا)

۴۔ عَضُدٌ (بازو) ۵۔ حِبْرٌ (دانشمند) ۶۔ عِنَبٌ (انگور)

۷۔ إِبِلٌ (اونٹ) ۸۔ قُفُلٌ (تالا) ۹۔ صُرَدٌ (چڑیا)
۱۰۔ عُنُقٌ (گردن)

۲۔ ثلاثی مزید فیہ وہ ہے جس میں تین حرف سے زائد ہوں، اس کے اوزان بے شمار ہیں، جیسے: بِطِّيخٌ، جَاسُوسٌ، وغیر ذلك ما لا تُعَدُّ وَلَا تُحصى۔

۳۔ رباعی مجرد وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں، کوئی زائد حرف نہ ہو، اور اس میں "لام" ایک بار مل کر آتا ہے، جیسے: فَعْلَلَ، اور اس کے وزن پانچ ہیں:

۱۔ جَعْفَرٌ ۲۔ دِرْهَمٌ ۳۔ زِبْرِجٌ (زینت)
۴۔ بُرْثُنٌ (پنجۂ شیر) ۵۔ قِمَطْرٌ (صندوق)

۴۔ رباعی مزید فیہ وہ ہے جس میں چار حرف سے زائد ہوں، اور اس کے وزن بہت کم ہیں، جیسے: مَنْجَنُوقٌ بروزن مَفْعَلُولٌ، عَنْكَبُوتٌ بروزن فَعْلَلُوتٌ۔

۵۔ خماسی مجرد وہ ہے جس میں پانچ حرف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو، اس کے چار وزن ہیں:

۱۔ سَفَرْجَلٌ (بہی) ۲۔ قُذَعْمِلٌ (شتر قوی)
۳۔ جَحْمَرِشٌ (پیرزن) ۴۔ قِرْطَعْبٌ (چیز قلیل)۔

۶۔ خماسی مزید فیہ وہ ہے جس میں پانچ حرف سے زائد ہوں، اور اسکے پانچ وزن ہیں:

۱۔ عَضْرَفُوطٌ (چھپاسہ) ۲۔ قَبَعْثَرَى (شتر قوی)
۳۔ قَرْطَبُوسٌ (بڑی مصیبت) ۴۔ خُزَعْبِيلٌ (چیزے باطل)
۵۔ خَنْدَرِيسٌ (شراب کہنہ)۔

فائدہ واضح ہو کہ کسی اسم میں زائد حروف چار سے زائد نہ ہوں گے، اور نہ کوئی اسم سات حروف سے زائد ہوگا۔

پس ثلاثی مزید فیہ میں چار تک حروف زائد ہوں گے، جیسے: حِمَارٌ (ایک زائد)، مِقْوَالٌ (دوزائد)، مُسْتَنْصِرٌ (تین زائد)، اِسْتِنْصَارٌ (چارزائد)۔

اور رباعی مزید فیہ میں تین تک حروف زائد ہوں گے، جیسے: قَـنْـفَـجَرٌ (ایک زائد)، مُتَدَحْرِجٌ (دوزائد)، عَبُوْثَرَانٍ (تین زائد)۔

اور خماسی مزید فیہ میں دو تک حرف زائد ہوں گے، جیسے: عَـضْـرَفُـوْطٌ (ایک زائد)، اِصْطَفْلِيْنَ (دوزائد)۔

اسم مصدر: اسم مصدر وہ ہے جس سے فعل واسم مشتق نکلتے ہوں، اور اُس کے فارسی ترجمہ کے آخر میں ''دَن'' یا ''تَن'' اور اُردو ترجمہ کے آخر میں لفظ ''نا'' ہو، جیسے: اَلْأَكْلُ: خوردن (کھانا)، اَلْغَسْلُ: شُستن (دھونا)۔

ثلاثی مجرد کے مصدروں کے وزن پچاس کے قریب ہیں، جو ذیل کے نقشہ میں درج ہیں:

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۱	فَعْلٌ	قَتْلٌ	مارڈالنا	نَصَرَ
۲	فِعْلٌ	فِسْقٌ	نافرمانی کرنا	نصر
۳	فُعْلٌ	شُكْرٌ	شکر کرنا	نَصر
۴	فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کرنا	سَمِعَ
۵	فُعْلَةٌ	كُدْرَةٌ	غبار آلود ہونا	سمع

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۶	فَعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ کو تلاش کرنا	نَصَرَ
۷	فعلٌ	طَلَبٌ	ڈھونڈنا	نَصَرَ
۸	فعِلٌ	خَنِقٌ	پھانسی دینا	ضَرَبَ
۹	فَعلَةٌ	غَلَبَةٌ	غالب آنا	ضَرَبَ
۱۰	فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ	چرانا	ضَرَبَ
۱۱	فعلٌ	صِغَرٌ	چھوٹا ہونا	كَرُمَ
۱۲	فَعلانٌ	نَزَوَانٌ	نر کا مادہ سے جفتی کرنا	نَصَرَ
۱۳	فعلُوْلَةٌ	قَيْلُوْلَةٌ	دوپہر کو سونا	ضَرَبَ
۱۴	مَفْعُوْلَةٌ	مَكْذُوْبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۱۵	فعُوْلٌ	قَبُوْلٌ	قبول کرنا	سَمِعَ
۱۶	فعُوْلَةٌ	جَبُوْرَةٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
۱۷	فعَلاءُ	رَغْبَاءُ	خواہش کرنا	سَمِعَ
۱۸	فعلُوْةٌ	رَغَبُوْةٌ	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
۱۹	تفعَالٌ	تِقِطَّاعٌ	بہت کاٹنا	فَتَحَ
۲۰	فَعْلَى	غُلُبّى	بہت غلبہ پانا	ضَرَبَ
۲۱	فعالَةٌ	زَهَادَةٌ	پرہیز گار ہونا	سمِعَ
۲۲	فعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	جاننا معلوم کرنا	ضَرَبَ
۲۳	فُعلٌ	هُدًى اصل هُدَيٌ	راستہ دکھانا	ضَرَبَ

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۲۴	فَعالٌ	ذَهابٌ	جانا	فتح
۲۵	فِعالٌ	قِيامٌ	کھڑا ہونا	نصر
۲۶	فُعالٌ	سُؤَالٌ	پوچھنا، مانگنا	فتح
۲۷	فَعَلانٌ	لَيَانٌ	ادائے قرض میں ٹال مٹول کرنا	ضَرَبَ
۲۸	فِعْلانٌ	حِرْمَانٌ	بے نصیب ہونا	ضَرَبَ
۲۹	مَفْعِلٌ	مَيْسِرٌ	جوا کھیلنا	ضَرَبَ
۳۰	مَفْعَلَةٌ	مَسْعاةٌ اصل مَسْعيَةٌ	کوشش کرنا	فتح
۳۱	مَفْعَلَةٌ	مَحْمَدَةٌ	تعریف کرنا	سمع
۳۲	فَعْلَى	دَعْوٰى	بلانا	نَصَرَ
۳۳	فُعالَةٌ	بُغايَةٌ	ڈھونڈنا	ضَرَبَ
۳۴	فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	بجلی چمکنا	ضَرَبَ
۳۵	فَعِيلَةٌ	قَطِيعَةٌ	خویشی قطع کرنا	فَتَحَ
۳۶	فُعُولٌ	دُخُوْلٌ	داخل ہونا	نَصَرَ
۳۷	فُعُولَةٌ	صُهُوْبَةٌ	سرخ وسفید ہونا	سمع
۳۸	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	داخل ہونا	نصر
۳۹	فَعالِيَةٌ	كَرَاهِيَةٌ	ناپسند کرنا	سمع

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۴۰	مفعُوْلٌ	مَكْذُوْبٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۴۱	فاعلَةٌ	كَاذِبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۴۲	مفْعَلَةٌ	مَمْلُكَةٌ	مالک ہونا	ضَرَبَ
۴۳	فُعْلٰی	بُشْرٰی	خوشخبری دینا	نَصَرَ
۴۴	فِعْلٰی	ذِكْرٰی	یاد کرنا	نَصَرَ
۴۵	تفعالٌ	تَجْوَالٌ	بہت گھومنا	نَصَرَ
۴۶	فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	بخشنا	ضَرَبَ
۴۷	فعلوَةٌ	جَبْرُوَةٌ	غرور کرنا	نَصر
۴۸	فَيْعُوْلَةٌ	كَيْنُوْنَةٌ	ہونا	نَصَرَ
۴۹	فعلُوْتى	رَغْبُوْتى	بہت خواہش کرنا	سَمِع
۵۰	فعّيلٰى	دِلِّيْلٰى	بہت رہبری کرنا	نَصر

فائدہ ۱: جو مصادر کسی حرفت، صنعت یا پیشہ کے معنی میں ہیں وہ اکثر فَعَالَةٌ یا فِعَالَةٌ کے وزن پر آتے ہیں، جیسے: دبَاغَةٌ، حجامةٌ، حِيَاكَةٌ، خياطَةٌ، كتَابَةٌ.

فائدہ ۲: ثلاثی مجرد کا مصدرِ میمی ہر باب سے مَفْعَلٌ یا مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مقْدَمٌ (آگے بڑھنا)، مضْرِبٌ (مارنا) اور اس کے آخر میں "ة" بھی آجاتی ہے، جیسے: مَحْمِدَةٌ (حمد کرنا)، مَسْأَلَةٌ (سوال کرنا) اور فَعْلَةٌ بمعنی مرّة اور فِعْلَةٌ بمعنی نوعیت کے بھی ہر باب سے آتا ہے، جیسے: ضَرْبَةٌ (ایک بار کی مار) اور ضِرْبَةٌ (ایک قسم کی مار)۔

فائدہ ۳: ثلاثی مزید فیہ رباعی مزید فیہ کے مصدروں کے اَوزان مقرر ہیں، جیسے: افْتِعالٌ، اِسْتِفْعالٌ، فَعْلَلَةٌ، تفعُلُلٌ وغیرہ۔

بابِ تفعیل کا مصدر کبھی تَفْعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: تَجْرِبَةٌ، اور کبھی فِعالٌ، فِعَّالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: كَذَّبَ يُكَذِّبُ كِذَابًا وكِذَّابًا، اور فِعالٌ، جیسے: سَلَّمَ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا وسِلامًا، اور تَفْعالٌ، جیسے: كَرَّرَ يُكَرِّرُ تَكْرَارًا، اور تِفْعالٌ، جیسے: بَيَّنَ يُبَيِّنُ تِبْيَانًا، اور باب فَعْلَلَةٌ کا مصدر کبھی فِعْلَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ زِلْزَالًا۔

اسم مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے، اس طرح پر کہ مصدر کے معنی اور مادّہ اس میں باقی رہے، صرف اس کی ایک نئی صورت پیدا ہوجائے، جیسے: چاندی سے برتن یا زیور بناتے ہیں کہ اس میں چاندی کی حیثیت اور مادّہ باقی رہتا ہے، صرف ایک نئی صورت پیدا ہوجاتی ہے۔

اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں: ۱۔اسم فاعل ۲۔اسم مفعول ۳۔اسم تفضیل ۴۔اسم آلہ ۵۔اسم ظرف ۶۔صفت مشبّہ۔

۱۔اسم فاعل. وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں مأخذ قائم ہے، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیے فَاعِلٌ، فاعلان، فَاعِلُوْنَ اور مؤنث کے لیے فَاعِلَةٌ، فَاعِلَتَانِ، فاعلاتٌ ہیں، اور مبالغہ کے اَوزان یہ ہیں:

۱۔ فَعِلٌ حَذِرٌ (بہت پرہیز کرنے والا) ۴۔ فَعِيْلٌ عَلِيْمٌ (بہت جاننے والا)

۲۔ فَعُوْلٌ ضَرُوْبٌ (بہت مارنے والا) ۵۔ فَعَّالٌ أَكَّالٌ (بہت کھانے والا)

۳۔ فَعَّالٌ قُطَّاعٌ (بہت کاٹنے والا) ۶۔ مِفْعَلٌ مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا)

۷۔ مِفْعالٌ مِجْزامٌ (بہت کاٹنے والا) ۱۰۔ مِفْعِیْلٌ مِنْطِیْقٌ (بہت بولنے والا)
۸۔ فِعِّیْلٌ شِرِّیْرٌ (بہت شرارت کرنے والا) ۱۱۔ فُعَلَۃٌ ضُحَکَۃٌ (بہت ہنسنے والا)
۹۔ فُعَّلٌ قُلَّبٌ (بہت پھرنے والا)

کبھی زیادتی مبالغہ کے لیے ''ۃ'' زیادہ کرتے ہیں، جیسے: عَلَّامَۃٌ، فَرُوْقَۃٌ، مِجْزَامَۃٌ.

۲۔اسم مفعول. وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر مأخذ واقع ہو، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیے مَفْعُوْلٌ، مَفْعُوْلَانِ، مَفْعُوْلُوْنَ اور مؤنث کے لیے مَفْعُوْلَۃٌ، مَفْعُوْلَتَانِ، مَفْعُوْلَاتٌ ہیں۔ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اوزان بھی آتے ہیں:

فَعُوْلٌ جیسے: رَسُوْلٌ بمعنی مَرْسُوْلٌ.
فَعِیْلٌ جیسے: جَرِیْحٌ بمعنی مَجْرُوْحٌ.
فُعْلَۃٌ جیسے: ضُحْکَۃٌ بمعنی مَضْحُوْکٌ.

اور یہ وزن شاذ ہیں:

فَعَلٌ جیسے: قَبَضٌ بمعنی مَقْبُوْضٌ.
فِعْلٌ جیسے: ذِبْحٌ بمعنی مَذْبُوْحٌ.
فاعِلٌ جیسے: کَاتِمٌ بمعنی مَکْتُوْمٌ.

۳۔اسم تفضیل: یہ وہ اسم مشتق ہے جو بہ نسبت ایک کے دوسرے میں مأخذ کی زیادتی بتائے، جیسے: زَیْدٌ أَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو یعنی زید عمرو سے فضل میں زیادہ ہے۔اس کے اوزان مذکر کے لیے أَفْعَلُ، أَفْعَلَانِ، أَفْعَلُوْنَ، أَفَاعِلُ اور مؤنث کے لیے فُعْلٰی، فُعْلَیَانِ، فُعْلَیَاتٌ، فُعَلٌ ہیں۔

فائدہ۱: اسم تفضیل غیر ثلاثی مجرد سے نہیں آتا، مگر جب ایسی ضرورت ہو تو لفظ أَكْثَرُ وغیرہ کو اس باب کے مصدر سے پہلے لاتے ہیں، جیسے: زَيْدٌ أَكْثَرُ اِجْتِهَادًا مِّنْ عَمْرٍو، وأَقَلُّ اكْتِسَابًا مِّنْ بَكْرٍ، وأَشَدُّ سَوَادًا مِّنْ خَالِدٍ.

فائدہ۲: أَسْوَدُ، أَعْوَرُ اسم تفضیل نہیں بلکہ صفتِ مشبہ ہیں، جیسا کہ آئندہ معلوم ہوگا۔

۴۔ اسم آلہ: یہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا ذریعہ اور واسطہ ہو، یہ اسم سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی باب سے نہیں آتا، اس کے وزن یہ ہیں:

مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ
مَفَاعِلُ	مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِيلُ

اور فِعَالٌ کم آتا ہے، جیسے: نِطَاقٌ (آلۂ کمر بستن یعنی پٹکا) اور خِيَاطٌ (آلۂ دوختن یعنی سوئی)، اور مُدُقٌّ (آلۂ کوفتن) اور مُنْخُلٌ (آلۂ بیختن) دونوں شاذ ہیں۔

۵۔ اسم ظرف. وہ اسم مشتق ہے جو فعل صادر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے، جیسے: مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)۔

ثلاثی مجرد سے اس کا وزن یہ ہے: مَفْعَلٌ، مَفْعِلٌ، مفاعلُ اور چند صیغے اسم ظرف کے باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے خلاف قیاس آتے ہیں، جیسے: مَسْجِدٌ، مَنْبِتٌ، مَغْرِبٌ، مَشْرِقٌ.

غیر ثلاثی مجرد کے اسم ظرف ان کے اسم مفعول کے وزن پر آتے ہیں، جیسے: مُعَسْكَرٌ (جائے سکونت لشکر)۔

۶۔ صفت مشبہ. وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں کوئی صفت ثابت قائم ہو۔

اَوزانِ صفتِ مُشَبَّہ

نمبر شمار	وزن صفت مشبہ	مثال	معنی	باب	نمبر شمار	وزن صفت مشبہ	مثال	معنی	باب
۱	فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	کَرُمَ	۱۵	فَاعِلٌ	کَابِرٌ	بزرگ	کَرُمَ
۲	فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	سَمِعَ	۱۶	فَيْعِلٌ	سَيِّدٌ[۳]	سردار	نَصَرَ
۳	فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	کَرُمَ	۱۷	فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل	کَرُمَ
۴	فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیک	کَرُمَ	۱۸	فِعَالٌ	هِجَانٌ	شترِ سفید	کَرُمَ
۵	فَعِلٌ	خَشِنٌ	سخت	کَرُمَ	۱۹	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	بہادر	کَرُمَ
۶	فَعُلٌ	نَدُسٌ	عقل مند	سَمِعَ	۲۰	فَعَّالٌ	وَضَّاعٌ	بے طاقت	کَرُمَ
۷	فِعَلٌ	زِنَمٌ	پراگندہ	ضَرَبَ	۲۱	فُعَّالٌ	کُبَّارٌ	بزرگ	کَرُمَ
۸	فِعِلٌ	بِلِزٌ	فربہ	ضَرَبَ	۲۲	فَعِيلٌ	کَرِيمٌ	بزرگ	کَرُمَ
۹	فُعَلٌ	حُطَمٌ	نامہربان	ضَرَبَ	۲۳	فَعُولٌ	غَيُورٌ	غیرت مند	نَصَرَ ضَرَبَ
۱۰	فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک	کَرُمَ	۲۴	فَعْلٰى	عَطْشٰى	زنِ تشنہ	سَمِعَ
۱۱	أَفْعَلُ	أَحْمَرُ[۱]	سرخ رنگ	کَرُمَ	۲۵	فُعْلٰى	حُبْلٰى	زنِ حاملہ	سَمِعَ
۱۲	فَعَلٰى	حَيَدٰى	[۲]	ضَرَبَ	۲۶	فَعَلَانٌ	حَيَوَانٌ	جانور	سَمِعَ
۱۳	فَعْلَانُ	عَطْشَانُ	مردِ تشنہ	سَمِعَ	۲۷	فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	زنِ سرخ	سَمِعَ
۱۴	فُعْلَانٌ	عُرْيَانٌ	برہنہ	سَمِعَ	۲۸	فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	[۴]	کَرُمَ

[۱] أَحْمَرُ أَبْيَض کو اسم تفضیل کہنا غلط ہے، کیوں کہ یہ عیب اور رنگ کے صیغے ہیں۔

[۲] خرجندہ از سایہ خود بسب نشاط۔ (فیضِ عثمانی، ص ۴۲)

[۳] سَيِّدٌ کی اصل سَيْوِدٌ ہے، جیسے جَيِّدٌ کی اصل جَيْوِدٌ ہے۔ [۴] دس ماہ کی حاملہ اونٹنی۔

دوسرا باب

خاصیاتِ ابواب میں

اصطلاحِ صَرف میں خاصیّت باب سے وہ زائد معنی مراد ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں۔ ثلاثی مجرد کے چھے باب ہیں، ان میں سے تین اوّل اُمّ الابواب یعنی اَصل اَبواب کہلاتے ہیں، اس لیے کہ ان تینوں میں حرکت عینِ ماضی مخالف حرکت عینِ مضارع ہے، نیز ان کا استعمال بہت زیادہ ہے، اب ہر ایک باب کی خاصیّت بیان ہوتی ہے:

خاصیّت نصر

اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے، یعنی دو شخصوں میں ایک کا غلبہ ظاہر کرنے کے لیے بابِ نصر کو مفاعلہ کے بعد لائیں، جیسے: خَاصَمَنِيْ زَيْدٌ فَخَصَمْتُهٗ (زید نے مجھ سے جھگڑا کیا میں جھگڑے میں اُس پر غالب آیا)، اور يُخَاصِمُنِيْ زَيْدٌ فَأَخْصُمُهٗ (میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں میں جھگڑے میں اس پر غالب آتا ہوں)۔

خاصیّت ضرب

اس باب کا خاصہ مغالبہ ہے، مگر جب کہ مثال، اَجوف یائی اور ناقص یائی ہو، اور بعد مفاعلہ کے ذکر کریں، جیسے: بَايَعَنِيْ زَيْدٌ فَبِعْتُهٗ (زید نے مجھ سے خرید و فروخت کی، میں اس سے خرید و فروخت میں بڑھ گیا)۔

فائدہ: یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ مغالبہ کی صورت میں جب کوئی فعل لایا جائے گا، اگر وہ فعل صحیح یا اجوف واوی یا ناقص واوی ہو تو اس کو بابِ نصر سے لائیں گے اگرچہ وہ دوسرے باب سے ہو، جیسے: يُضَارِبُنِيْ زَيْدًا فَأَضْرُبُهٗ (مجھ میں اور زید میں مار پٹائی

ہوتی ہے، مگر میں مار پٹائی میں غالب آتا ہوں)۔

خاصیّتِ سمع

یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے اور متعدی کم۔ بیماری، رنج وخوشی، رنگ، عیب، صورتِ جسمانی کے الفاظ زیادہ تر اسی باب سے آتے ہیں دوسروں سے کم، جیسے: سَقِمَ (بیمار ہوا)، حَزِنَ (رنجیدہ ہوا)، فَرِحَ (خوش ہوا)، كَدِرَ (گدلا ہوا)، عَوِرَ (کانا ہوا)، بَلِجَ (کشادہ اَبرو ہوا)۔

خاصیّتِ فتح

اس باب کی خاصیّت لفظی ہے، یعنی اس کے "عین" یا "لام" کلمہ کی جگہ حرفِ حلقی ہوتا ہے، جیسے: مَنَعَ (اس نے روکا)، سَلَخَ (اس نے کھال کھینچی)، جَحَدَ (اس نے انکار کیا)، نَهَضَ (وہ اٹھا)، ذَهَبَ (وہ گیا)، مگر رَكَنَ يَرْكَنُ اور أَبَى يَأْبَى شاذ ہیں۔

خاصیّتِ کرم

یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے اور اسکے معنی میں خلقی وفطری صفات حقیقتاً پائی جاتی ہیں، جیسے: حَسُنَ (خوب صورت ہوا)، صَغُرَ (چھوٹا ہوا)، كَبُرَ (بڑا ہوا)، یا عارضی مثل ذاتی کے مستحکم ہوگئی ہوں، جیسے: فَقُهَ (سمجھدار ہوا)، یا خلقی کے مشابہ، جیسے: جَنُبَ، طَهُرَ۔

خاصیّتِ حسب

اس باب کے چند گنتی کے الفاظ ہیں، جیسے: نَعِمَ (خوش عیش ونازک ہوا)، وَبِقَ (ہلاک ہوا)، وَمِقَ (دوستی کی)، وَفِقَ (موافقت کی)، وَثِقَ (بھروسہ کیا)، وَرِثَ (وارث ہوا)، وَرِعَ (پرہیزگار ہوا)، وَرِمَ (سوجا)، وَرِيَ (چقماق سے آگ نکلی)، وَلِيَ (قریب ہوا)، بَلِيَ (بوسیدہ ہوا)، وَغِرَ (کینہ رکھنا)، وَحِرَ (عداوت رکھنا)، وَهِلَ

(کسی چیز کا خیال آیا)، وَعِم (کسی کے لیے دعائے نعمت کی)، وَطِئَ (پاؤں سے روندا)، یَئِسَ (ناامید ہوا)، یَبِسَ (خشک ہوا)۔

خاصیت افعال

اس باب کی پندرہ خاصیتیں ہیں:

۱۔ تعدیہ: یعنی جو مجرد میں لازم ہے، وہ افعال میں متعدی ہو جاتا ہے، اور اگر وہاں متعدی بیک مفعول ہے تو یہاں متعدی بہ دو، حَفَرْتُ نَهْرًا (میں نے نہر کھودی) اور أَحْفَرْتُ زَيْدًا نَهْرًا (میں نے زید سے نہر کھدوائی) اور عَلِمْتُ زَيْدًا فَاضِلًا (میں نے زید کو فاضل جانا) اور أَعْلَمْتُ زَيْدًا عَمْرًا فَاضِلًا (میں نے زید کو جتلایا کہ عمرو فاضل ہے)۔

۲۔ تصییر: یعنی کسی چیز کو صاحب مأخذ بنا دینا، جیسے: أَشْرَكْتُ النَّعْلَ (میں نے جوتی شراک دار بنادی)، شِرَاك مأخذ ہے بمعنی تسمہ، أَلْحَمَ زَيْدٌ (زید صاحب لحم ہوا)، أَطْفَلَتْ هِنْدٌ (ہندہ طفل والی ہوئی)۔

۳۔ الزام: یعنی متعدی سے لازم کرنا، جیسے: أَحْمَدَ زَيْدٌ (زید قابل تعریف ہوا)۔

۴۔ تعریض: یعنی فاعل کا مفعول کو مأخذ کی جگہ لے جانا، جیسے: أَبَعْتُ الْفَرَسَ (میں گھوڑے کو بیع کی جگہ لے گیا)، أَبَعْتُ کا مأخذ بیع ہے۔

۵۔ وجدان: یعنی کسی شئے کو مأخذ کے ساتھ موصوف پانا، جیسے: أَبْخَلْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو بخیل پایا)۔

فائدہ: مأخذ اگر لازم ہے تو مدلول کو صیغۂ فاعل سے ادا کریں گے، جیسے: أَبْخَلْتُ زَيْدًا

کہ اس کا مأخذ بخل لازم ہے اس لیے مدلول بخیل ہوگا، اور اگر مأخذ متعدی ہے تو مدلول کو صیغۂ مفعول سے بیان کریں گے، جیسے: أَحْمَدْتُهُ (میں نے اُس کو محمود پایا)، اس میں مأخذ حمد متعدی ہے، اس لیے مدلول محمود ہوا، خوب سمجھ لو۔

۶۔ سلب: یعنی کسی شئے سے مأخذ کو دور کرنا، اور سلب کی دو قسمیں ہیں:

اگر فعل لازم ہے تو سلب فاعل سے ہوگا، جیسے: أَقْسَطَ زَيْدٌ (زید نے اپنے نفس سے قُسوط اور ظلم کو دور کیا)۔

اور اگر فعل متعدی ہے تو سلب مفعول سے ہوگا، جیسے: شَكَى وَأَشْكَيْتُهُ (یعنی اس نے شکایت کی اور میں نے اس کی شکایت کو دور کر دیا)۔

۷۔ اعطائے مأخذ: یعنی مأخذ کا دینا، جیسے: أَشْوَيْتُهُ (میں نے اُس کو گوشت بھوننے کے لیے دیا) اور یہ کہنا کہ ''میں نے اُس کو بھنا ہوا گوشت دیا'' محض غلط ہے، اور أَقْطَعْتُهُ قُضْبَانًا، جمع قَضِيب بمعنی شاخ (میں نے اُس کو شاخیں تراشنے کی اجازت دی)۔

۸۔ بلوغ: یعنی مأخذ میں پہنچنا یا داخل ہونا، جیسے: أَصْبَحَ زَيْدٌ (زید صبح کے وقت پہنچا) یہ بلوغ زمانی ہے، اور أَعْرَقَ عَمْرٌو (عمرو ملک عراق میں داخل ہوا) یہ بلوغ مکانی ہے، اور أَعْشَرَتِ الدَّرَاهِمُ (دراہم دس تک پہنچے) یہ بلوغِ عددی ہے۔

۹۔ صیرورۃ: اس کے تین معنی ہیں:

۱۔ کسی شئے کا صاحبِ مأخذ ہونا، جیسے: أَلْبَنَتِ النَّاقَةُ (اونٹنی دودھ والی ہوگئی)، یہاں لَبن مأخذ اور ناقۃ صاحبِ مأخذ ہوئی۔

۲۔ ایسی چیز کا مالک ہونا جس میں مأخذ کی صفت پائی جاتی ہو، جیسے: أَجْرَبَ الرَّجُلُ (ایک شخص خارشی اونٹوں کا مالک ہوا)، اس میں جرب مأخذ ہے، اور

اونٹ میں جرب کی صفت پائی جاتی ہے، اور رَجُل جرب والے اونٹ کا مالک ہے۔

۳۔ مأخذ میں کسی چیز کا صاحب ہونا، جیسے: أَخْرفتِ الشَّاةُ (بکری موسمِ خریف میں صاحبِ بچہ یعنی بچے والی ہوئی)۔

۱۰۔ لیاقت: یعنی کسی شئے کا مدلول مأخذ کے لائق و مستحق ہونا، جیسے: أَلَامَ الْفَرْعُ (سردار قابل و مستحق ملامت ہوگیا)۔

۱۱۔ حینونت: یعنی کسی چیز کا مأخذ کے وقت کو پہنچنا، جیسے: أَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی کٹنے کے وقت کو پہنچ گئی)، اس میں مأخذ حصاد ہے۔

۱۲۔ مبالغہ: یعنی مأخذ کو کثرتِ مقدار یا کیفیت میں بیان کرنا، جیسے: أَثْمَرَ النَّخْلُ (درختِ خرما میں بہت پھل آیا)، اور أَسْفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب روشن ہوگئی)۔

۱۳۔ ابتدا: یعنی کسی فعل کا ابتداءً بابِ افعال سے اُس معنی میں آنا کہ جو مجرد میں نہ پائے جاتے ہوں، جیسے: أَشْفَقَ (ڈر گیا)، مجرد میں شفقت بمعنی مہربانی مستعمل ہے اور أَقْسَمَ (قسم کھائی)، مجرد میں قَسَمَ بمعنی تقسیم مستعمل ہے۔

۱۴۔ موافقت مجرد و فَعَّلَ و تفعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ:

مثالِ اوّل دجا اللَّيْلُ وأَدْجى، دونوں باب مجرد و مزید معنی میں متفق ہیں یعنی رات تاریک ہوگئی[1]

مثالِ دوم أَكْفَرَهُ و كَفَّرَهُ (اس کو کفر کی طرف منسوب کیا)، اس میں خاصیت نسبت کی ہے۔

[1] اس میں خاصیت صیرورۃ ہے۔

مثال سوم: أَخْبَيْتُهُ وَتَخَبَّيْتُهُ (میں نے جامہ کو خیمہ بنالیا)، اس میں خاصیتِ اتخاذ کی ہے۔

مثال چہارم: أَعْظَمْتُهُ واسْتَعْظَمْتُهُ (میں نے اس کو بزرگ گمان کیا)، اس میں خاصیتِ حسبان کی ہے۔

۱۵۔مطاوعت فَعلَ مجرد، وفَعَّلَ مزید فیہ: یعنی فَعلَ وفَعَّلَ کے بعد أَفْعلَ کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کرلیا ہے۔

مثال اول: كَبَبْتُهُ فَأَكَبَّ (میں نے اُس کو اوندھا گرایا، پس وہ اوندھا گر گیا)۔

مثال دوم: بَشَّرْتُهُ فَأَبْشَرَ (میں نے اس کو خوش خبری دی پس وہ خوش ہو گیا)۔

فائدہ: خاصیّت مطاوعت میں أَفْعلَ لازم ہوگا اگرچہ فی نفسہ متعدی ہے۔

خاصیّتِ تفعیل

اس باب کی تیرہ خاصیتیں ہیں:

۱۔تعدیہ ۲۔تصییر: دونوں کے معنی باب افعال میں معلوم ہو چکے ہیں، جیسے: نَزَلَ وَنَزَّلْتُهُ (وہ اُترا اور میں نے اُس کو اُتارا) یہ ترجمہ تو تعدیہ کے اعتبار سے ہوا، اور (میں نے اُس کو صاحب نزول کیا) یہ ترجمہ خاصیّت تصییر کے اعتبار سے ہوا۔

تعدیہ وتصییر کی جدا جدا مثال یہ ہے: فَرِحَ زَيْدٌ وفَرَّحْتُهُ (زید خوش ہوا اور میں نے اس کو خوش کیا) یہ تعدیہ کی مثال ہے، اور وَتَّرْتُ الْقَوسَ (میں نے کمان کو زہ دار بنایا)، وَتَر ماخذ ہے، یہ تصییر کی مثال ہے۔

۳۔سلب: جیسے: قَذِيَتْ عَيْنُهُ (اس کی آنکھ میں کُوڑا پڑ گیا)، اور قَذَّيْتُ عَيْنَهُ (میں نے اُس کی آنکھ سے کُوڑا نکال دیا) قَذًى ماخذ ہے، قَرَّدْتُ الْإِبلَ (میں نے اُونٹ

سے چھڑی کو دور کیا) قِرادٌ مأخذ ہے۔

۴۔ صیرورۃ: جیسے: نَوَّرَ الشَّجَرُ (درخت شگوفہ دار ہوگیا)۔

۵۔ بلوغ: جیسے: خَيَّمَ زَيْدٌ (زید خیمہ میں داخل ہوا)، وَعَمَّقَ عَمْرٌو (عمرو عُمق تک پہنچا، یعنی بات کی گہرائی معلوم کی)۔

۶۔ مبالغہ: اور یہ خاصہ بابِ تفعیل کا زیادہ آتا ہے، مبالغہ تین قسم پر ہے:

۱۔ مبالغہ فعل میں، جیسے: صَرَّحَ (خوب ظاہر ہوا)، جَوَّلَ (بہت گرداگرد گھوما)۔

۲۔ مبالغہ فاعل میں، جیسے: مَوَّتَ الْإِبِلُ (اونٹوں میں بہت مری پھیلی)۔

۳۔ مبالغہ مفعول میں، جیسے: قَطَّعْتُ الثِّيَابَ (میں نے بہت کپڑے کاٹے)۔

۷۔ نسبت بہ مأخذ: جیسے: فَسَّقْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو فسق سے منسوب کیا) فسق مأخذ ہے۔

۸۔ الباسِ مأخذ: یعنی مأخذ کا پہنانا، جیسے: جَلَّلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی) جُلّ مأخذ ہے۔

۹۔ تخلیطِ مأخذ: یعنی مأخذ سے کسی شئے کو ملمع کرنا، جیسے: ذَهَّبْتُ السَّيْفَ (میں نے تلوار کو سونے کا ملمع کیا) ذَهَبٌ مأخذ ہے۔

۱۰۔ تحویل: یعنی کسی چیز کو مأخذ یا مثلِ مأخذ بنانا:

مثالِ اوّل: نَصَّرَ زَيْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو نصرانی بنایا)۔

مثالِ دوم: خَيَّمْتُهُ (میں نے اُس کو (چادر کو مثلاً) خیمہ کی مثل بنایا)۔

۱۱۔قصر یعنی اختصار کی غرض سے مرکب کا ایک کلمہ بابِ تفعیل بنالیا جائے، جیسے: هَلَّلَ (لَآ إِلٰـهَ إِلَّااللّٰهُ پڑھا)۔

۱۲۔موافقت فَعَلَ مجرد و اَفْعَلَ و تفَعَّلَ:

مثالِ اوّل: تَمَرْتُهُ وتَمَرْتُهُ (میں نے اُسکو کھجور دی) دونوں کے ایک معنی ہیں۔

مثالِ دوم: تَمَّرَ و اَتْمَرَ (ترکھجور خشک ہوگئی)۔

مثالِ سوم: تَرَّسَ و تَتَرَّسَ (ڈھال کو کام میں لایا)۔

۱۳۔ابتدا: جیسے: كَـلَّمْتُهُ (میں نے اس سے کلام کیا)، بابِ تفعیل میں یہ معنی ابتدائی ہیں، مادّہ مجرد کَــلْــم بمعنی مجروح کرنا ہے، اور جیسے: جَــرَّبَ (امتحان کیا) مجرد میں جَرب خارش کو کہتے ہیں۔

خاصیّت تفعّل

اس باب کی گیارہ خاصیتیں ہیں۔

۱۔مطاوعت تفعیل: اس کی دو قسمیں ہیں:

ایک یہ کہ فاعل کا اثر مفعول قبول کرے، جیسے: قَطَّعْتُهُ فَتَقَطَّعَ (میں نے اس کو پارہ پارہ کیا پس وہ پارہ پارہ ہوگیا)۔

دوسرے یہ کہ اثر کا قبول نہ کرنا ممکن[1] ہو، جیسے: عَـلَّمْتُهُ فَتَعَلَّمَ یہاں علم کا قبول نہ کرنا ممکن ہے۔

۲۔تکلّف: یعنی مأخذ کے حاصل کرنے میں تکلّف و بناوٹ کرنا، جیسے: تَـكَـوَّفَ زَيْـدٌ (زید بہ تکلّف کوفی بنا)، تَجَوَّعَ عَمْرٌو (عمرو بہ تکلّف بھوکا بنا)۔

[1] حاصل یہ ہے کہ پہلی صورت میں مفعول کا تأثر لازمی امر ہے، اور دوسری صورت میں لازمی نہیں۔ف

۳۔ تجنّب: یعنی مأخذ سے پرہیز کرنا، جیسے: تَحَوَّبَ زَیْدٌ (زید گناہ سے بچا) حُوب مأخذ ہے۔

۴۔ لبس مأخذ: یعنی مأخذ کا پہننا، جیسے: تَخَتَّمَ زَیْدٌ (زید نے انگوٹھی پہنی) خاتم مأخذ ہے۔

۵۔ تعمّل: یعنی مأخذ کو کام میں لانا، جیسے: تَدَهَّنَ زَیْدٌ (زید نے تیل ڈالا) دُهن مأخذ ہے، تَتَرَّسَ عَمْرٌو (عمرو ڈھال کو کام میں لایا) تُرس مأخذ ہے، وتَخَیَّمَ بَکْرٌ (بکر نے خیمہ کھڑا کیا)۔

۶۔ اتخاذ: اس کی کئی صورتیں ہیں:

ا۔ مأخذ بنانا، جیسے: تَبَوَّبَ (دروازہ بنایا)[1] اس میں مأخذ باب ہے۔

۲۔ مأخذ کو لینا، جیسے: تَجَنَّبَ (ایک طرف ہوا) جنب، جانب اس کا مأخذ ہے۔

۳۔ کسی چیز کو مأخذ بنانا، جیسے: تَوَسَّدَ الْحَجَرَ (پتھر کو تکیہ بنایا) وِسادۃ مأخذ ہے۔

۴۔ مأخذ میں پکڑنا، جیسے: تَأَبَّطَ الصَّبِيَّ (بچے کو بغل میں پکڑا) مأخذ إبط ہے۔

۷۔ تدریج: یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، جیسے: تَجَرَّعَ زَیْدٌ (زید نے گھونٹ گھونٹ پیا)، وتَحَفَّظَ عَمْرٌو (عمرو نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا)۔

۸۔ تحوّل: یعنی کسی چیز کا عینِ مأخذ یا مثلِ مأخذ کے ہوجانا، جیسے: تَنَصَّرَ زَیْدٌ (زید نصرانی[2] ہوگیا)، تَبَحَّرَ (مثل دریا[3] کے ہوگیا ہے)۔

۹۔ صیرورۃ: یعنی صاحبِ مأخذ ہونا، جیسے: تَمَوَّلَ زَیْدٌ (زید صاحبِ مال ہوگیا ہے)۔

---

[1] یہ خلافِ تحقیق ہے، اس کا صحیح ترجمہ ہے: دربان بنایا، ماخذ بوّابٌ ہے۔ (فیوض عثمانی، ص ۹۰ ملخصاً)

[2] مأخذ نصرانی ہے۔　[3] مأخذ بحر ہے۔

۱۰۔ موافقت فَعَلَ مجرد و أَفْعَلَ و فَعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ: یعنی دوسرے باب کا ہم معنی ہونا، جیسے:

مثالِ اوّل. تَقَبَّلَ بمعنی قَبِلَ.

مثالِ دوم: موافقتِ أَفْعَلَ جیسے: تَبَصَّرَ و أَبْصَرَ.

مثالِ سوم: موافقتِ فَعَّلَ جیسے: تَكَذَّبَهُ و كَذَّبَهُ (اس کو کذب سے منسوب کیا)۔

مثالِ چہارم: موافقتِ اِسْتَفْعَلَ، جیسے: تَحَوَّجَ و اِسْتَحْوَجَ (حاجت طلب کی)۔

۱۱۔ ابتدا: اور اس کی دو صورتیں ہیں:

اول یہ کہ اس کا استعمال مجرد سے نہ آیا ہو، جیسے[۱]: تَشَمَّسَ (دھوپ میں بیٹھا)۔

دوم یہ کہ مجرد میں کسی اور معنی کے لیے مستعمل ہو، جیسے: تَكَلَّمَ زَيْدٌ (زید نے بات کی) اور یہ مجرد سے كَلَمَ بمعنی جرحَ (زخمی کیا) مستعمل ہے۔

خاصیّتِ مفاعلہ

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں:

۱۔ مشارکت: دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو، یعنی ان دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی، لیکن عبارت میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے دوسرے کو مفعول، جیسے: قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًوا (زید وعمرو نے باہم قتال کیا) یعنی زید نے عمرو سے اور عمرو نے زید سے لڑائی کی۔

۲۔ موافقت مجرد: یعنی مجرد کے ہم معنی ہونا، جیسے: سَافَرَ زَيْدٌ (زید نے سفر کیا) سَافَرَ بمعنی سَفَرَ.

---

[۱] لیکن ''منتہی الارب'' میں اس کا مجرد موجود ہے، شمس یومُنا: آفتاب ناک شد روز ما۔ (فیوض، ص ۸۰)

۳۔ موافقت أَفْعَلَ: جیسے: بَاعَدْتُهٗ بمعنی أَبْعَدْتُهٗ (میں نے اُس کو دُور کیا)۔

۴۔ موافقت تفاعل: جیسے: شَاتَمَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید وعمرو نے آپس میں گالی گلوچ کی) بمعنی تَشَاتَمَا.

۵۔ تصییر یعنی کسی شَے کو صاحبِ مأخذ بنانا، جیسے: عَافَاكَ اللّٰهُ. (أي جعلك ذا عافِيَةٍ)

۶۔ ابتدا جیسے: قَاسَا زَیْدٌ هٰذه الشِّدَّةَ (زید نے اس تکلیف کا رنج اٹھایا) مجرد قَسُوَةٌ بمعنی سختی ہے۔

۷۔ موافقت فَعَّلَ: جیسے: ضَاعَفْتُ الشَّيْءَ (میں نے شے کو دو چند کر دیا) بمعنی ضَعَّفْتُهٗ.[1]

خاصیّت تفاعل

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں:

۱۔ تشارک: یہ خاصیّت مثل مفاعلہ کے ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ مفاعلہ میں ایک فاعل دوسرا مفعول لایا جاتا ہے اور تفاعل میں دونوں کو بصورت فاعل ذکر کیا جاتا ہے، اگرچہ فعل کے صدور اور وقوع میں دونوں کا یکساں تعلّق ہوتا ہے، یعنی دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہوتا ہے اور مفعول بھی، جیسے: تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو (زید وعمرو نے باہم گالی گلوچ کی)۔

۲۔ شرکت۔ فقط صدورِ فعل میں، نہ وقوع میں، جیسے: تَرَافَعَا شَيْئًا (دونوں نے ایک شے کو اٹھایا)۔

[1] فیض عثمانی: ص ۸۲

۳۔تخییل یعنی کسی کو مأخذ کا حصول اپنے اندر دکھانا، جو درحقیقت حاصل نہیں ہے، جیسے: تَمَارَضَ زَیْدٌ (زید نے دکھاوے کے لیے اپنے آپ کو بیمار بنالیا) حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے۔

فائدہ: تکلّف اور تخییل میں فرق یہ ہے کہ تکلّف میں مأخذ فعل مرغوب ہوتا ہے، اور تخییل میں محض دوسرے کے دکھانے کے لیے مأخذ فعل سے کام لیا جاتا ہے، حقیقتاً مطلوب نہیں ہوتا۔

۴۔مطاوعت فاعل: جو بمعنی اُفعل ہے، جیسے: باعدتُهُ فَتَبَاعَدَ، یہاں بَاعَدْتُهُ بمعنی ابعدتُهُ ہے، اس لیے تَبَاعَدَ اس کا مطاوع ہوا (میں نے اس کو دور کیا، پس وہ دور ہوگیا)۔

۵۔موافقت مجرد: جیسے: تعالٰی بمعنی عَلَا (بلند ہوا)۔

۶۔موافقت اُفعل: جیسے: تَيَامَنَ بمعنی أَيْمَنَ (یمن میں داخل ہوا)۔

۷۔ابتدا: جیسے: تَبَارَكَ اللّٰهُ (خدا تعالیٰ بہت بابرکت ہے) اس کا مجرد برك ہے بمعنی اُونٹ بیٹھا۔

فائدہ: جو لفظ باب مفاعلہ میں دو مفعول چاہتا ہے وہ باب تفاعل میں ایک مفعول چاہے گا۔ اور جو باب مفاعلہ میں متعدی بیک مفعول ہوگا وہ بابِ تفاعل میں لازم ہوگا، جیسے: جَاذَبْتُ زَيْدًا ثَوْبًا (میں نے زید کا کپڑا کھینچا) اور تَجَاذَبْنَا ثَوْبًا (ہم نے ایک دوسرے کا کپڑا کھینچا)، اور قَاتَلْتُ زَيْدًا وَتَقَاتَلْتُ أَنَا وَزَيْدٌ.

خاصیّت افتعال

اس باب کی چھ خاصیتیں ہیں:

۱۔ اتخاذ: اس کی چار صورتیں ہیں جو باب تفعّل میں گذر چکی ہیں، جیسے:

ا۔ احتحر (سوراخ بنایا)، مأخذ حُحرٌ ہے، بضم "جیم" اور احتجر (حجرہ بنایا) مأخذ حُجرةٌ بضم "حائے حطّی" یہ مأخذ بنانے کی مثال ہے۔

۲۔ اجتنب (جانب پکڑی) یہ مأخذ پکڑنے کی مثال ہے۔

۳۔ اغتذی الشّاۃَ (بکری کو غذا بنادیا) یہ کسی چیز کو مأخذ بنانے کی مثال ہے۔

۴۔ اعتضدہٗ (اس کو بغل میں پکڑا) یہ کسی کو مأخذ میں لینے کی مثال ہے، مأخذ عضد ہے۔

۲۔ تصرّف: یعنی فعل حاصل کرنے میں کوشش کرنا، جیسے: اکتسب (کسب میں کوشش کی)۔

۳۔ تخیر: یعنی فاعل کا اپنے لیے کوشش کرنا، جیسے: اکتال الشّعیر (اپنے لیے جَو ناپے) مأخذ کیلٌ ہے۔

۴۔ مطاوعت فعل: جیسے: غمّمتُہٗ فاغتمّ (میں نے اس کو غمگین کیا پس وہ غمگین ہوگیا)۔

۵۔ موافقت مجرد و افعل و تفعّل و تفاعل و استفعل:

مثال اول: جیسے ابتلج بمعنی بلج (روشن ہوا)۔

مثال دوم: موافقتِ أفعل جیسے: احتجز بمعنی أحجز (ملک حجاز میں داخل ہوا)۔

مثال سوم: موافقتِ تفَعّل جیسے: اِرْتَدیٰ بمعنی تَرَدّیٰ (چادر اوڑھ لی)۔

مثال چہارم: موافقت تفَاعلَ جیسے: اخْتَصَم زَیْدٌ وعمرٌو بمعنی تَخاصَما۔

مثالِ پنجم: موافقت اسْتَفْعَلَ جیسے: اِیْتَجرَ بمعنی اِسْتَأْجر (اُجرت طلب کی)۔

۶۔ ابتدا: جیسے: اِسْتَلَمَ (پتھر کو بوسہ دیا) مأخذ سَلِمَة بکسرِ "لام" بمعنی سنگ۔

خاصیّت استفعال

اس باب کی دس خاصیتیں ہیں:

۱۔ طلب: یعنی مأخذ کا طلب کرنا، جیسے: اِسْتَطْعَمْتُهُ (میں نے اس سے کھانا طلب کیا)۔

۲۔ لیاقت: یعنی کسی شئے کا مأخذ کے لائق ہونا، جیسے: اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ (کپڑا پیوند کے لائق ہوگیا) مأخذ رُقْعَة ہے۔

۳۔ وِجدان: جیسے: اِسْتَكْرَمْتُهُ (میں نے اُس کو کریم پایا)۔

۴۔ حِسبان: یعنی کسی چیز کو مأخذ کے ساتھ موصوف خیال کرنا، جیسے: اِسْتَحْسَنْتُهُ (میں نے اس کو نیک گمان کیا) مأخذ حُسن ہے۔

۵۔ تحوّل: یعنی کسی چیز کا عین مأخذ یا مثلِ مأخذ کے ہونا، اور یہ دو قسم پر ہے:

صوری جیسے: اِسْتَحْجرَ الطِّيْنُ (گارا پتھر ہوگیا، یا مثل پتھر کے ہوگیا) مأخذ حجر ہے۔

معنوی جیسے: اِسْتَوْنَقَ الْجَمَلُ (اونٹ اونٹنی ہوگیا) یعنی صفتِ ضعف میں، مأخذ نَاقَة ہے۔

۶۔ اِتخاذ: جیسے: اِسْتَوْطَنَ الْهِنْدَ (ہند کو وطن بنالیا) مأخذ وَطن ہے۔

۷۔ قصر یعنی اختصار کے واسطے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق کرنا، جیسے: اِسْتَرْجَعَ (إنّا للّٰه وَإنّآ اِلَيْه رَاجِعُوْنَ پڑھا)۔

۸۔ مطاوعت اَفْعل. جیسے: أَقَمْتُهُ فَاسْتَقَامَ (میں نے اسکو قائم کیا پس وہ قائم ہوگیا)۔

۹۔ موافقت مجرد و اَفْعل و تفعّل و افْتعل: جیسے: اِسْتَقَرَّ وَقَرَّ (ٹھہر گیا)، اِسْتَجَابَ وأَجَابَ (جواب دیا، قبول کیا)، اور اِسْتَكْبَرَ وتكبّرَ (غرور کیا)، اور اِسْتَعْصَم واعْتَصَم (اُس نے چنگل مارا)۔

۱۰۔ ابتدا جیسے: اِسْتَعانَ [موئے عانہ (موئے زیرناف) صاف کیے] أَخذ عانَه۔

خاصیتِ انفعال

اس باب کے سات خواص ہیں:

۱۔ لزوم جیسے: اِنْصَرَفَ (پھرا) لازم، صرف (پھیرا) متعدی۔

۲۔ علاج یعنی حواس ظاہرہ سے ادراک کرنا۔

یہ دونوں خواص یعنی لزوم وعلاج باب انفعال کے لازمی ہیں، اس کے سوا دوسرے ابواب میں ان خواص کا استعمال مجازی ہوگا۔

۳۔ مطاوعت فعل مجرد[1]: جیسے: كَسَرْتُهُ فَانْكَسَرَ، اور یہ اس باب کا خاصہ[2] غالبہ ہے۔

۴۔ مطاوعت اَفْعَل. جیسے: أَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ (میں نے دروازہ بند کیا پس وہ بند ہوگیا)۔

---

[1] مجرد عان ہے (مدنی)۔

[2] حاصل یہ ہے کہ مطاوعت مجرد، مطاوعت افعل کی نسبت سے کثیر الاستعمال ہے۔ ف

۵۔موافقت فعل و أَفْعَلَ: جیسے: اِنْبَلَجَ بمعنی بَلَجَ (کشادہ ابرو ہوا)، اور موافقتِ أَفْعَلَ جیسے اِنْحَجَزَ بمعنی أَحْجَزَ (حجازؔ میں پہنچا)، اور حَیْنُونَتْ میں، جیسے: اِنْحَصَدَ الزَّرْعُ بمعنی أَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی حصاد کے وقت کو پہنچ گئی)۔

فائدہ باب انفعال کا یہ خاصہ نادرالوجود ہے۔

۶۔باب انفعال: کا فاکلمہ "ل، م، ن، ر" اور حرف لین نہ ہوں گے؛ بوجہ ثقیل ہونے کے، اور ان حروف میں بجائے انفعال کے افتعال آئے گا، جیسے: رَفَعَهُ فَارْتَفَعَ، وَنَقَلَهُ فَانْتَقَلَ، لیکن اِنْمَحَی اور اِنْمَازَ شاذ ہیں۔

۷۔ابتدا: جیسے: اِنْطَلَقَ (چلا گیا) اور اس کا مجرد طلاقت بمعنی کشادہ روی ہے۔

خاصیّت افعیعال

اس باب کی چار خاصیتیں ہیں:

۱۔لزوم: اور یہ غالب ہے اور تعدیہ قلیل ہے، جیسے: اِحْلَوْلَيْتُهُ (میں نے اس کو شیریں خیال کیا) اور اِعْرَوْرَيْتُهُ (میں اس پر بے زین سوار ہوا)[1]۔

۲۔مبالغہ: اور یہ لازم[2] ہے، جیسے: اِعْشَوْشَبَ الْأَرْضُ (زمین بہت گھاس والی ہوگئی)۔

۳۔مطاوعت فَعَلَ: جیسے: ثَنَيْتُهُ فَاثْنَوْنَى (میں نے اُس کو لپیٹا پس وہ لپٹ گیا)۔

۴۔موافقت اِسْتَفْعَلَ: جیسے: اِحْلَوْلَيْتُهُ بمعنی اِسْتَحْلَيْتُهُ۔

اور یہ دونوں خواص نوادر ہیں۔

---

[1] اس میں بلوغ کا خاصہ ہے۔ف

[2] مبالغہ کے لزوم کا دعویٰ متکلم فیہ امر ہے۔ فیض عثمانی

خاصیت افعلال و افعیلال

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں:

۱۔لزوم　　۲۔مبالغہ　　۳۔لون　　۴۔عیب

مثالیں. جیسے: احْمَرَّ (بہت سرخ ہوا)، اشْهَابَّ (بہت سفید ہوا)، احْوَلَّ، احْوَالَّ (بہت بھینگا ہوا)۔

خاصیت افعوال

اس باب کی بنا مُقْتَضَب[1] (صیغہ اسم مفعول) بمعنی بریدہ، اور اصطلاح میں وہ ہے کہ اس کی اصل یا مثل اصل کے موجود نہ ہو، اور حرف الحاق اور حرف زائد للمعنیٰ سے خالی ہو۔

خاصیت فَعْلَل

اس باب کے بہت سے خواص ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

۱۔ قصر. جیسے: بَسْمَلَ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی)۔

۲۔ الباس جیسے: بَرْقَعْتُهُ (میں نے اُس کو برقعہ پہنایا)۔

۳۔ مطاوعت خود: جیسے: غَطْرَشَ اللَّيْلُ بصرهٗ فغطْرش (رات نے اُس کی بصر کو پوشیدہ کیا پس وہ پوشیدہ ہوگئی)۔

---

[1] مقتضب وہ ہے کہ جس کی بنا ثلاثی مجرد سے منقول نہ ہو بلکہ از سرِنو اس وزن پر وضع کی گئی ہو۔ اقتضاب اور ابتدا میں دو وجہ سے فرق ہے

(۱) ابتدا میں عموم ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو، اقتضاب میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے۔

(۲) اقتضاب میں حرف الحاق اور حرف زائد للمعنیٰ سے خالی ہونا شرط ہے۔ (کذا فی فیوض عثمانی، ص ۹۱)

فائدہ: یہ باب[1] ہمیشہ صحیح و مضاعف آتا ہے، اور مہموز کم، جیسے: زَلْزَلَ، وَسْوَسَ.

خاصیت تفَعلَلَ

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں:

۱۔مطاوعت فعْلَلَ: جیسے: دحْرجْتُـهُ فَتَدحْرج (میں نے اُس کولڑھکایا پس وہ لڑھک گیا)۔

۲۔اقتضاب: جیسے: تهَبْرَس (ناز سے چلا)۔

خاصیّت اِفْعَنْلَل

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں

۱۔لزوم ۲۔مطاوعت فعْلل: مع مبالغہ، جیسے: ثَعْجرْتُهُ فَاثْعَنْجر (میں نے اس کا خون گرایا پس وہ خون ریختہ ہوا)۔

خاصیّت اِفْعَلَلَّ

۱۔لزوم ۲۔مطاوعت فعْلل: یہ باب بھی لازم و مطاوع فعْلَلَ آتا ہے، جیسے: طَمْأَنْتُهُ فَاطْمَنَّ (میں نے اُس کو اطمینان دلایا پس وہ مطمئن ہوگیا) کبھی مقتضب بھی آتا ہے، جیسے: اكْفَهَرَّ النَّجْمُ (ستارہ روشن ہوگیا) اس کا مجرد نہیں آتا۔

فائدہ: ابوابِ ملحقات معانی اور خواص میں مثل ملحق بہا کے ہوتے ہیں، مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔

تــــــــــــــــمّـــــــــــــــت

---

[1] یعنی اکثر۔ف

مکتبۃ البشریٰ

طبع شدہ

رنگین مجلد

تفسیر عثمانی (۲ جلد)	معلم الحجاج
خطبات الاحکام لجمعات العام	فضائل حج
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر مکمل)	تعلیم الاسلام (مکمل)
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر مکمل)	حصن حصین
لسان القرآن (اول، دوم، سوم)	
خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی	
بہشتی زیور (تین حصے)	

رنگین کارڈ کور

حیاۃ المسلمین	آداب المعاشرت
تعلیم الدین	زاد السعید
خیر الاصول فی حدیث الرسول	جزاء الاعمال
الحجامہ (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)	روضۃ الادب
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر) (جیبی)	آسان اصول فقہ
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر) (جیبی)	معین الفلسفہ
عربی زبان کا آسان قاعدہ	معین الاصول
فارسی زبان کا آسان قاعدہ	تیسیر المنطق
علم الصرف (اولین، آخرین)	تاریخ اسلام
تسہیل المبتدی	بہشتی گوہر
جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ	فوائد مکیہ
عربی کا معلم (اول، دوم، سوم، چہارم)	علم النحو
عربی صفوۃ المصادر	جمال القرآن
صرف میر	نحو میر
تیسیر الابواب	تعلیم العقائد
نام حق	سیر الصحابیات

فصول اکبری	کریما
میزان و منشعب	پند نامہ
نماز مدلل	پنج سورۃ
نورانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	سورۃ یس
بغدادی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	عم پارہ درسی
رحمانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	آسان نماز
تیسیر المبتدی	نماز حنفی
منزل	مسنون دعائیں
الانتباہات المفیدۃ	خلفائے راشدین
سیرت سید الکونین ﷺ	امت مسلمہ کی مائیں
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں	فضائل امت محمدیہ
حیلے اور بہانے	علیکم بسنتی

اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے

کارڈ کور / مجلد

کارڈ کور	مجلد
اکرام مسلم	فضائل اعمال
مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم)	منتخب احادیث

زیر طبع

علامات قیامت	فضائل درود شریف
حیاۃ الصحابہ	فضائل صدقات
جواہر الحدیث	آئینہ نماز
بہشتی زیور (مکمل و مدلل)	فضائل علم
تبلیغ دین	النبی الخاتم ﷺ
اسلامی سیاست مع تکملہ	بیان القرآن (مکمل)
کلید جدید عربی کا معلم (حصہ اول تا چہارم)	مکمل قرآن حافظی ۱۵ سطری